

APOSTOLIO FATHERS

اپنے پیشواؤں کے فرمانبردار اور تاج رہو۔ عجمانی ۱۳۰۲ھ

رسولی بزرگ

جسکو

پادری پتی کیول شکھ صاحب حلب متعلقہ امریکن مشن نووھیانہ

نے

اصل یونانی زبان سے ہزبان اردو

ترجمہ کیا

ایس پی سی کے وزیر کچولر کیٹی لاهور وائیوینز

انارکلی لاہور

سولی بزرگ

فہرست مضامین مفصل کتاب رسولی بزرگ

مضامین	صفحات	ابواب	مضامین
رومی کلیمنس کے خط کا خاکہ صفحہ ۴۳	۲۵۱		ویسا جہ
کرنقد کی کلیسیا میں تفرقہ پھوٹ نکلنے سے پہلے ان کی	۲۵۱	۲۴۷-۲۵۱	مقدمہ کتاب
ترتیب اور دینداری کی تعریف کرتا ہے +	۱۲	۱۲-۱۳	رومی کلیمنس کے خطوط کرنقد کی کلیسیا کے نام پر
ان میں تفرقہ کس طرح شروع ہوئے۔	۳	۸-۱۳	۱۔ کلیمنس کا حسب نسب
سداور کینہ تمام جھگڑوں اور تفرقہ کی بنیاد ہے۔	۹	۸-۱۳	کلیمنس کے والدین اور برادر۔ اسکا سبھی ہونا
ان کی خاص خاص برائیوں کا ذکر +	۸	۸-۱۳	۲۔ رومی کی کلیسیا کا استغاثہ بتنا۔
ان کو نصیحت دیتا ہے کہ اپنے مذہب کے قاعدوں پر	۸	۱۳-۱۴	۳۔ کلیمنس کی تصنیفات
غور کرو اور تفرقات سے توہ کر۔ تو نہیں مٹنی سبکی +	۱۹	۱۹-۲۱	آغناطیس کے خط
ان کو دلیری بخشنے کے لئے ان مقدسوں کا نمونہ پیش کرتا ہے	۱۰	۲۹-۱۹	پولوکا رپ اور اس کا خط
جن کا ذکر نوشتوں میں ہے +	۲۸	۲۸-۳۰	تسلیم ارسٹل
اور خاص کر ان کا نمونہ دیتا ہے جو پڑوسیوں پر مہربانی	۱۲	۳۳-۳۸	برنیاس کا خط
اور ان کے ساتھ محبت کرنے میں مشہور تھے +	۱۲	۳۳-۳۸	برنیاس کا حسب نسب وغیرہ
اس مدعا پر ہمارے مذہب نے کیا قاعدہ مقرر کئے ہیں +	۱۳	۳۳-۳۸	برنیاس کا خط
ان قاعدوں کو وہ کر تھیوں کی حالت سے استعمال	۱۵	۳۳-۳۸	اقتباسات
کرتا ہے۔ اور ان کو نصیحت کرتا ہے کہ اپنے جھگڑوں کو	۳۸	۳۳-۳۸	مشہدات ہرس
موقوف کریں جو ان کے فرائض سے بہت خلا فانیں +	۳۵	۳۳-۳۸	ہرس گون تھا
اس لئے وہ انہیں علیم ہونے کی نصیحت کرتا ہے۔ اور	۱۸	۳۹-۳۵	ہرس کے خط کی تاریخ تصنیف
ہمارے نجات دہندہ اور دیگر مقدسوں کے نمونہ پیش	۲۶	۳۹-۳۵	ہرس کے خط میں اقتباسات
کرتا ہے +	۲۹	۳۹-۳۵	کا خلاصہ
وہ ان کے جھگڑوں کا پھر ذکر کرتا ہے اور زیادہ دلائل	۲۰	۴۰-۳۹	دیا قنیطس کو خط
سے انہیں ترک کرنے کی ترغیب دیتا ہے +	۲۱	۴۰-۴۲	پاپیاس
خدا کی نیکی اور اس کی ہمہ جا حاضری کو مد نظر رکھ کے	۲۱	۴۰	اس کی سوانح عمری
ان کو فراموش نہ ہونے کی نصیحت دیتا ہے +	۲۱	۴۲-۴۱	حد ہدیہ کی بعض کتابوں کی بابت اس کی شہادت

صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	صفحہ نمبر
۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴
۱۱۵	۱۱۶	۱۱۷	۱۱۸
۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲
۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶
۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
۱۳۱	۱۳۲	۱۳۳	۱۳۴
۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸
۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲
۱۴۳	۱۴۴	۱۴۵	۱۴۶
۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰
۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴
۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸
۱۵۹	۱۶۰	۱۶۱	۱۶۲
۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶
۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰
۱۷۱	۱۷۲	۱۷۳	۱۷۴
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲
۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۷	۱۸۸	۱۸۹	۱۹۰
۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴
۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸
۱۹۹	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۲
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶
۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰
۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴
۲۱۵	۲۱۶	۲۱۷	۲۱۸
۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲
۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶
۲۲۷	۲۲۸	۲۲۹	۲۳۰
۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴
۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸
۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲
۲۴۳	۲۴۴	۲۴۵	۲۴۶
۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰
۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴
۲۵۵	۲۵۶	۲۵۷	۲۵۸
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲
۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶
۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۱	۲۷۲	۲۷۳	۲۷۴
۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸
۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲
۲۸۳	۲۸۴	۲۸۵	۲۸۶
۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰
۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴
۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸
۲۹۹	۳۰۰	۳۰۱	۳۰۲
۳۰۳			

مضامین	اواب	مضامین	اواب	مضامین	اواب
چوہر میں شہنشاہ سے ملنے ہیں۔ سنا کہ پیدائش میں گیا میں تھا ہر سوئی +	۱	۱۰۰	۱	۱	۱
پتھر سے پتھر کی جنت کھلا وجود دھڑکے دھڑکے لہو روانہ اپنی حالت کی پہلیں اور اپنے شہنشاہ سے لڑنا کرتا ہے +	۲	۱۰۱	۲	۲	۲
۱۰۲	۳	۱۰۳	۳	۳	۳
۱۰۴	۴	۱۰۵	۴	۴	۴
۱۰۶	۵	۱۰۷	۵	۵	۵
۱۰۸	۶	۱۰۹	۶	۶	۶
۱۱۰	۷	۱۱۱	۷	۷	۷
۱۱۲	۸	۱۱۳	۸	۸	۸
۱۱۴	۹	۱۱۵	۹	۹	۹
۱۱۶	۱۰	۱۱۷	۱۰	۱۰	۱۰
۱۱۸	۱۱	۱۱۹	۱۱	۱۱	۱۱
۱۲۰	۱۲	۱۲۱	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲۲	۱۳	۱۲۳	۱۳	۱۳	۱۳
۱۲۴	۱۴	۱۲۵	۱۴	۱۴	۱۴
۱۲۶	۱۵	۱۲۷	۱۵	۱۵	۱۵
۱۲۸	۱۶	۱۲۹	۱۶	۱۶	۱۶
۱۳۰	۱۷	۱۳۱	۱۷	۱۷	۱۷
۱۳۲	۱۸	۱۳۳	۱۸	۱۸	۱۸
۱۳۴	۱۹	۱۳۵	۱۹	۱۹	۱۹
۱۳۶	۲۰	۱۳۷	۲۰	۲۰	۲۰
۱۳۸	۲۱	۱۳۹	۲۱	۲۱	۲۱
۱۴۰	۲۲	۱۴۱	۲۲	۲۲	۲۲
۱۴۲	۲۳	۱۴۳	۲۳	۲۳	۲۳
۱۴۴	۲۴	۱۴۵	۲۴	۲۴	۲۴
۱۴۶	۲۵	۱۴۷	۲۵	۲۵	۲۵
۱۴۸	۲۶	۱۴۹	۲۶	۲۶	۲۶
۱۵۰	۲۷	۱۵۱	۲۷	۲۷	۲۷
۱۵۲	۲۸	۱۵۳	۲۸	۲۸	۲۸
۱۵۴	۲۹	۱۵۵	۲۹	۲۹	۲۹
۱۵۶	۳۰	۱۵۷	۳۰	۳۰	۳۰
۱۵۸	۳۱	۱۵۹	۳۱	۳۱	۳۱
۱۶۰	۳۲	۱۶۱	۳۲	۳۲	۳۲
۱۶۲	۳۳	۱۶۳	۳۳	۳۳	۳۳
۱۶۴	۳۴	۱۶۵	۳۴	۳۴	۳۴
۱۶۶	۳۵	۱۶۷	۳۵	۳۵	۳۵
۱۶۸	۳۶	۱۶۹	۳۶	۳۶	۳۶
۱۷۰	۳۷	۱۷۱	۳۷	۳۷	۳۷
۱۷۲	۳۸	۱۷۳	۳۸	۳۸	۳۸
۱۷۴	۳۹	۱۷۵	۳۹	۳۹	۳۹
۱۷۶	۴۰	۱۷۷	۴۰	۴۰	۴۰
۱۷۸	۴۱	۱۷۹	۴۱	۴۱	۴۱
۱۸۰	۴۲	۱۸۱	۴۲	۴۲	۴۲
۱۸۲	۴۳	۱۸۳	۴۳	۴۳	۴۳
۱۸۴	۴۴	۱۸۵	۴۴	۴۴	۴۴
۱۸۶	۴۵	۱۸۷	۴۵	۴۵	۴۵
۱۸۸	۴۶	۱۸۹	۴۶	۴۶	۴۶
۱۹۰	۴۷	۱۹۱	۴۷	۴۷	۴۷
۱۹۲	۴۸	۱۹۳	۴۸	۴۸	۴۸
۱۹۴	۴۹	۱۹۵	۴۹	۴۹	۴۹
۱۹۶	۵۰	۱۹۷	۵۰	۵۰	۵۰
۱۹۸	۵۱	۱۹۹	۵۱	۵۱	۵۱
۲۰۰	۵۲	۲۰۱	۵۲	۵۲	۵۲
۲۰۲	۵۳	۲۰۳	۵۳	۵۳	۵۳
۲۰۴	۵۴	۲۰۵	۵۴	۵۴	۵۴
۲۰۶	۵۵	۲۰۷	۵۵	۵۵	۵۵
۲۰۸	۵۶	۲۰۹	۵۶	۵۶	۵۶
۲۱۰	۵۷	۲۱۱	۵۷	۵۷	۵۷
۲۱۲	۵۸	۲۱۳	۵۸	۵۸	۵۸
۲۱۴	۵۹	۲۱۵	۵۹	۵۹	۵۹
۲۱۶	۶۰	۲۱۷	۶۰	۶۰	۶۰
۲۱۸	۶۱	۲۱۹	۶۱	۶۱	۶۱
۲۲۰	۶۲	۲۲۱	۶۲	۶۲	۶۲
۲۲۲	۶۳	۲۲۳	۶۳	۶۳	۶۳
۲۲۴	۶۴	۲۲۵	۶۴	۶۴	۶۴
۲۲۶	۶۵	۲۲۷	۶۵	۶۵	۶۵
۲۲۸	۶۶	۲۲۹	۶۶	۶۶	۶۶
۲۳۰	۶۷	۲۳۱	۶۷	۶۷	۶۷
۲۳۲	۶۸	۲۳۳	۶۸	۶۸	۶۸
۲۳۴	۶۹	۲۳۵	۶۹	۶۹	۶۹
۲۳۶	۷۰	۲۳۷	۷۰	۷۰	۷۰
۲۳۸	۷۱	۲۳۹	۷۱	۷۱	۷۱
۲۴۰	۷۲	۲۴۱	۷۲	۷۲	۷۲
۲۴۲	۷۳	۲۴۳	۷۳	۷۳	۷۳
۲۴۴	۷۴	۲۴۵	۷۴	۷۴	۷۴
۲۴۶	۷۵	۲۴۷	۷۵	۷۵	۷۵
۲۴۸	۷۶	۲۴۹	۷۶	۷۶	۷۶
۲۵۰	۷۷	۲۵۱	۷۷	۷۷	۷۷
۲۵۲	۷۸	۲۵۳	۷۸	۷۸	۷۸
۲۵۴	۷۹	۲۵۵	۷۹	۷۹	۷۹
۲۵۶	۸۰	۲۵۷	۸۰	۸۰	۸۰
۲۵۸	۸۱	۲۵۹	۸۱	۸۱	۸۱
۲۶۰	۸۲	۲۶۱	۸۲	۸۲	۸۲
۲۶۲	۸۳	۲۶۳	۸۳	۸۳	۸۳
۲۶۴	۸۴	۲۶۵	۸۴	۸۴	۸۴
۲۶۶	۸۵	۲۶۷	۸۵	۸۵	۸۵
۲۶۸	۸۶	۲۶۹	۸۶	۸۶	۸۶
۲۷۰	۸۷	۲۷۱	۸۷	۸۷	۸۷
۲۷۲	۸۸	۲۷۳	۸۸	۸۸	۸۸
۲۷۴	۸۹	۲۷۵	۸۹	۸۹	۸۹
۲۷۶	۹۰	۲۷۷	۹۰	۹۰	۹۰
۲۷۸	۹۱	۲۷۹	۹۱	۹۱	۹۱
۲۸۰	۹۲	۲۸۱	۹۲	۹۲	۹۲
۲۸۲	۹۳	۲۸۳	۹۳	۹۳	۹۳
۲۸۴	۹۴	۲۸۵	۹۴	۹۴	۹۴
۲۸۶	۹۵	۲۸۷	۹۵	۹۵	۹۵
۲۸۸	۹۶	۲۸۹	۹۶	۹۶	۹۶
۲۹۰	۹۷	۲۹۱	۹۷	۹۷	۹۷
۲۹۲	۹۸	۲۹۳	۹۸	۹۸	۹۸
۲۹۴	۹۹	۲۹۵	۹۹	۹۹	۹۹
۲۹۶	۱۰۰	۲۹۷	۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰
۲۹۸	۱۰۱	۲۹۹	۱۰۱	۱۰۱	۱۰۱
۳۰۰	۱۰۲	۳۰۱	۱۰۲	۱۰۲	۱۰۲
۳۰۲	۱۰۳	۳۰۳	۱۰۳	۱۰۳	۱۰۳
۳۰۴	۱۰۴	۳۰۵	۱۰۴	۱۰۴	۱۰۴
۳۰۶	۱۰۵	۳۰۷	۱۰۵	۱۰۵	۱۰۵
۳۰۸	۱۰۶	۳۰۹	۱۰۶	۱۰۶	۱۰۶
۳۱۰	۱۰۷	۳۱۱	۱۰۷	۱۰۷	۱۰۷
۳۱۲	۱۰۸	۳۱۳	۱۰۸	۱۰۸	۱۰۸
۳۱۴	۱۰۹	۳۱۵	۱۰۹	۱۰۹	۱۰۹
۳۱۶	۱۱۰	۳۱۷	۱۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۳۱۸	۱۱۱	۳۱۹	۱۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۳۲۰	۱۱۲	۳۲۱	۱۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۳۲۲	۱۱۳	۳۲۳	۱۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۳۲۴	۱۱۴	۳۲۵	۱۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۳۲۶	۱۱۵	۳۲۷	۱۱۵	۱۱۵	۱۱۵
۳۲۸	۱۱۶	۳۲۹	۱۱۶	۱۱۶	۱۱۶
۳۳۰	۱۱۷	۳۳۱	۱۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۳۳۲	۱۱۸	۳۳۳	۱۱۸	۱۱۸	۱۱۸
۳۳۴	۱۱۹	۳۳۵	۱۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۳۳۶	۱۲۰	۳۳۷	۱۲۰	۱۲۰	۱۲۰
۳۳۸	۱۲۱	۳۳۹	۱۲۱	۱۲۱	۱۲۱
۳۴۰	۱۲۲	۳۴۱	۱۲۲	۱۲۲	۱۲۲
۳۴۲	۱۲۳	۳۴۳	۱۲۳	۱۲۳	۱۲۳
۳۴۴	۱۲۴	۳۴۵	۱۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۳۴۶	۱۲۵	۳۴۷	۱۲۵	۱۲۵	۱۲۵
۳۴۸	۱۲۶	۳۴۹	۱۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۳۵۰	۱۲۷	۳۵۱	۱۲۷	۱۲۷	۱۲۷
۳۵۲	۱۲۸	۳۵۳	۱۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۳۵۴	۱۲۹	۳۵۵	۱۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۳۵۶	۱۳۰	۳۵۷	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۳۵۸	۱۳۱	۳۵۹	۱۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۳۶۰	۱۳۲	۳۶۱	۱۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۳۶۲	۱۳۳	۳۶۳	۱۳۳	۱۳۳	۱۳۳
۳۶۴	۱۳۴	۳۶۵	۱۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۳۶۶	۱۳۵	۳۶۷	۱۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۳۶۸	۱۳۶	۳۶۹	۱۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۳۷۰	۱۳۷	۳۷۱	۱۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۳۷۲	۱۳۸	۳۷۳	۱۳۸	۱۳۸	۱۳۸
۳۷۴	۱۳۹	۳۷۵	۱۳۹	۱۳۹	۱۳۹
۳۷۶	۱۴۰	۳۷۷	۱۴۰	۱۴۰	۱۴۰
۳۷۸	۱۴۱	۳۷۹	۱۴۱	۱۴۱	۱۴۱
۳۸۰	۱۴۲	۳۸۱	۱۴۲	۱۴۲	۱۴۲
۳۸۲	۱۴۳	۳۸۳	۱۴۳	۱۴۳	۱۴۳
۳۸۴	۱۴۴	۳۸۵	۱۴۴	۱۴۴	۱۴۴
۳۸۶	۱۴۵	۳۸۷	۱۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۳۸۸	۱۴۶	۳۸۹	۱۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۳۹۰	۱۴۷	۳۹۱	۱۴۷	۱۴۷	۱۴۷
۳۹۲	۱۴۸	۳۹۳	۱۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۳۹۴	۱۴۹	۳۹۵	۱۴۹	۱۴۹	۱۴۹
۳۹۶	۱۵۰	۳۹۷	۱۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۳۹۸	۱۵۱	۳۹۹	۱۵۱	۱۵۱	۱۵۱
۴۰۰	۱۵۲	۴۰۱	۱۵۲	۱۵۲	۱۵۲
۴۰۲	۱۵۳	۴۰۳	۱۵۳	۱۵۳	۱۵۳
۴۰۴	۱۵۴	۴۰۵	۱۵۴	۱۵۴	۱۵۴
۴۰۶	۱۵۵	۴۰۷	۱۵۵	۱۵۵	۱۵۵
۴۰۸	۱۵۶	۴۰۹	۱۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۴۱۰	۱۵۷	۴۱۱	۱۵۷	۱۵۷	۱۵۷
۴۱۲	۱۵۸	۴۱۳	۱۵۸	۱۵۸	۱۵۸
۴۱۴	۱۵۹	۴۱۵	۱۵۹	۱۵۹	۱۵۹
۴۱۶	۱۶۰	۴۱۷	۱۶۰	۱۶۰	۱۶۰
۴۱۸	۱۶۱	۴۱۹	۱۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۴۲۰	۱۶۲	۴۲۱	۱۶۲	۱۶۲	۱۶۲
۴۲۲	۱۶۳	۴۲۳	۱۶۳	۱۶۳	۱۶۳
۴۲۴	۱۶۴	۴۲۵	۱۶۴	۱۶۴	۱۶۴
۴۲۶	۱۶۵	۴۲۷	۱۶۵	۱۶۵	۱۶۵
۴۲۸	۱۶۶	۴۲۹	۱۶۶	۱۶۶	۱۶۶
۴۳۰	۱۶۷	۴۳۱	۱۶۷	۱۶۷	۱۶۷
۴۳۲	۱۶۸	۴۳۳	۱۶۸	۱۶۸	۱۶۸
۴۳۴	۱۶۹	۴۳۵	۱۶۹	۱۶۹	۱۶۹
۴۳۶	۱۷۰	۴۳۷	۱۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۴۳۸	۱۷۱	۴۳۹	۱۷۱	۱۷۱	۱۷۱
۴۴۰	۱۷۲	۴۴۱	۱۷۲	۱۷۲	۱۷۲
۴۴۲	۱۷۳	۴۴۳	۱۷۳	۱۷۳	۱۷۳
۴۴۴	۱۷۴	۴۴۵	۱۷۴	۱۷۴	۱۷۴
۴۴۶	۱۷۵	۴۴۷	۱۷۵	۱۷۵	۱۷۵
۴۴۸	۱۷۶	۴۴۹	۱۷۶	۱۷۶	۱۷۶
۴۵۰	۱۷۷	۴۵۱	۱۷۷	۱۷۷	۱۷۷
۴۵۲	۱۷۸	۴۵۳	۱۷۸	۱۷۸	۱۷۸
۴۵۴	۱۷۹	۴۵۵	۱۷۹	۱۷۹	۱۷۹
۴۵۶	۱۸۰	۴۵۷	۱۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۴۵۸	۱۸۱				

[illegible][illegible]

ردیف	مشابہین	تکرم	مضامین
۱	برسب اس کا خط یہ ہے	۱۰۰	۱۰۰
۲	۱	۱۰۱	۱۰۱
۳	۲	۱۰۲	۱۰۲
۴	۳	۱۰۳	۱۰۳
۵	۴	۱۰۴	۱۰۴
۶	۵	۱۰۵	۱۰۵
۷	۶	۱۰۶	۱۰۶
۸	۷	۱۰۷	۱۰۷
۹	۸	۱۰۸	۱۰۸
۱۰	۹	۱۰۹	۱۰۹
۱۱	۱۰	۱۱۰	۱۱۰
۱۲	۱۱	۱۱۱	۱۱۱
۱۳	۱۲	۱۱۲	۱۱۲
۱۴	۱۳	۱۱۳	۱۱۳
۱۵	۱۴	۱۱۴	۱۱۴
۱۶	۱۵	۱۱۵	۱۱۵
۱۷	۱۶	۱۱۶	۱۱۶
۱۸	۱۷	۱۱۷	۱۱۷
۱۹	۱۸	۱۱۸	۱۱۸
۲۰	۱۹	۱۱۹	۱۱۹
۲۱	۲۰	۱۲۰	۱۲۰
۲۲	۲۱	۱۲۱	۱۲۱
۲۳	۲۲	۱۲۲	۱۲۲
۲۴	۲۳	۱۲۳	۱۲۳
۲۵	۲۴	۱۲۴	۱۲۴
۲۶	۲۵	۱۲۵	۱۲۵
۲۷	۲۶	۱۲۶	۱۲۶
۲۸	۲۷	۱۲۷	۱۲۷
۲۹	۲۸	۱۲۸	۱۲۸
۳۰	۲۹	۱۲۹	۱۲۹
۳۱	۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۳۲	۳۱	۱۳۱	۱۳۱
۳۳	۳۲	۱۳۲	۱۳۲
۳۴	۳۳	۱۳۳	۱۳۳
۳۵	۳۴	۱۳۴	۱۳۴
۳۶	۳۵	۱۳۵	۱۳۵
۳۷	۳۶	۱۳۶	۱۳۶
۳۸	۳۷	۱۳۷	۱۳۷
۳۹	۳۸	۱۳۸	۱۳۸
۴۰	۳۹	۱۳۹	۱۳۹
۴۱	۴۰	۱۴۰	۱۴۰
۴۲	۴۱	۱۴۱	۱۴۱
۴۳	۴۲	۱۴۲	۱۴۲
۴۴	۴۳	۱۴۳	۱۴۳
۴۵	۴۴	۱۴۴	۱۴۴
۴۶	۴۵	۱۴۵	۱۴۵
۴۷	۴۶	۱۴۶	۱۴۶
۴۸	۴۷	۱۴۷	۱۴۷
۴۹	۴۸	۱۴۸	۱۴۸
۵۰	۴۹	۱۴۹	۱۴۹
۵۱	۵۰	۱۵۰	۱۵۰
۵۲	۵۱	۱۵۱	۱۵۱
۵۳	۵۲	۱۵۲	۱۵۲
۵۴	۵۳	۱۵۳	۱۵۳
۵۵	۵۴	۱۵۴	۱۵۴
۵۶	۵۵	۱۵۵	۱۵۵
۵۷	۵۶	۱۵۶	۱۵۶
۵۸	۵۷	۱۵۷	۱۵۷
۵۹	۵۸	۱۵۸	۱۵۸
۶۰	۵۹	۱۵۹	۱۵۹
۶۱	۶۰	۱۶۰	۱۶۰
۶۲	۶۱	۱۶۱	۱۶۱
۶۳	۶۲	۱۶۲	۱۶۲
۶۴	۶۳	۱۶۳	۱۶۳
۶۵	۶۴	۱۶۴	۱۶۴
۶۶	۶۵	۱۶۵	۱۶۵
۶۷	۶۶	۱۶۶	۱۶۶
۶۸	۶۷	۱۶۷	۱۶۷
۶۹	۶۸	۱۶۸	۱۶۸
۷۰	۶۹	۱۶۹	۱۶۹
۷۱	۷۰	۱۷۰	۱۷۰
۷۲	۷۱	۱۷۱	۱۷۱
۷۳	۷۲	۱۷۲	۱۷۲
۷۴	۷۳	۱۷۳	۱۷۳
۷۵	۷۴	۱۷۴	۱۷۴
۷۶	۷۵	۱۷۵	۱۷۵
۷۷	۷۶	۱۷۶	۱۷۶
۷۸	۷۷	۱۷۷	۱۷۷
۷۹	۷۸	۱۷۸	۱۷۸
۸۰	۷۹	۱۷۹	۱۷۹
۸۱	۸۰	۱۸۰	۱۸۰
۸۲	۸۱	۱۸۱	۱۸۱
۸۳	۸۲	۱۸۲	۱۸۲
۸۴	۸۳	۱۸۳	۱۸۳
۸۵	۸۴	۱۸۴	۱۸۴
۸۶	۸۵	۱۸۵	۱۸۵
۸۷	۸۶	۱۸۶	۱۸۶
۸۸	۸۷	۱۸۷	۱۸۷
۸۹	۸۸	۱۸۸	۱۸۸
۹۰	۸۹	۱۸۹	۱۸۹
۹۱	۹۰	۱۹۰	۱۹۰
۹۲	۹۱	۱۹۱	۱۹۱
۹۳	۹۲	۱۹۲	۱۹۲
۹۴	۹۳	۱۹۳	۱۹۳
۹۵	۹۴	۱۹۴	۱۹۴
۹۶	۹۵	۱۹۵	۱۹۵
۹۷	۹۶	۱۹۶	۱۹۶
۹۸	۹۷	۱۹۷	۱۹۷
۹۹	۹۸	۱۹۸	۱۹۸
۱۰۰	۹۹	۱۹۹	۱۹۹

نمبر	مشائیں	الواب	مضامین
۱	۱۰۰	۱	۱
۲	۲۰۰	۲	۲
۳	۳۰۰	۳	۳
۴	۴۰۰	۴	۴
۵	۵۰۰	۵	۵
۶	۶۰۰	۶	۶
۷	۷۰۰	۷	۷
۸	۸۰۰	۸	۸
۹	۹۰۰	۹	۹
۱۰	۱۰۰۰	۱۰	۱۰
۱۱	۱۱۰۰	۱۱	۱۱
۱۲	۱۲۰۰	۱۲	۱۲
۱۳	۱۳۰۰	۱۳	۱۳
۱۴	۱۴۰۰	۱۴	۱۴
۱۵	۱۵۰۰	۱۵	۱۵
۱۶	۱۶۰۰	۱۶	۱۶
۱۷	۱۷۰۰	۱۷	۱۷
۱۸	۱۸۰۰	۱۸	۱۸
۱۹	۱۹۰۰	۱۹	۱۹
۲۰	۲۰۰۰	۲۰	۲۰

ادب	مضامین	الزمرہ	مضمون
۱	پیارے ماں کی بابت تو میری کہانی ہے نہ شاعرانہ کہانیاں	۲۰ اور ۲۱	۱۔ افسانہ کی انجیل کی ۲۱ پیاں کی شہادت ۲
۲	کئی شہر میں پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		۳۔ افسانہ کی تصنیفات بزرگان ۳
۳	دوسرا دور تھا کہ پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۴	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۵	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۶	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۷	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۸	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۹	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۰	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۱	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۲	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۳	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۴	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۵	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۶	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۷	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۸	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۱۹	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		
۲۰	پانچ سو سال پہلے کیسوں کا دور گزرا تھا		

میں یہ خط تحریر ہوا تھا +
 پھر ۱۵۴۳ء میں کلیسیا اس بات کا اشارہ کرتا ہے کہ اس وقت کلیسیا
 میں ایک قسم کی یاضیعی کا سلسلہ موجود تھا۔ اور یہ تو خود رسولوں سے وہ سلسلہ
 جاری کیا تھا اس کے بعد بزرگان نے چٹائی لکھا ہے۔ میں جن کو خود ان
 نے یا دیگر مشورہ دیوں نے مگر کلیسیا کی ضمانت سے متعین کیا ہے اور چنانچہ
 نے خداوند کے لئے کی جیسی کے ساتھ بے عیبی اور ملاستی اور شایستگی سے خدمت
 کی ہے اور نہ تک پہنچیں سے ان پر شہادت دیا جاتی ہے۔ انہیں کو ہم خیال
 کرتا ہوں کہ ان کی خدمت سے برطرف کر دینا جائز نہیں ہے +
 پھر ۱۵۴۳ء میں وہ کہتے ہیں کہ حکم کرتا ہے کہ "میں کہ ہر اس رسول کا خط
 اس نے نہیں انجیل کے شرور میں کیا لکھا ہے + اور اس خط میں وہ کہتے
 کی کلیسیا کو "ایک ندر کلیسیا" مکتا ہے +
 ۱۵۴۹ء سے ظاہر ہے کہ برقیہ کی شکل اس خط کے لئے جانے کے وقت
 تھی کیونکہ وہ موسوی شریعت کی قریبوں کا ذکر عینہ حال میں یوں کرتا ہے کہ
 "قریبانیاں ہر جگہ نہیں لگائی جاتی ہیں مگر صرف یہ قریب ہیں۔ بوی انظر میں
 یہ معاملہ عجیب سا نظر آتا ہے۔ یہ مقام اور پر کے بیان کے بالکل منافی ہے اس سے
 معلوم ہوتا ہے کہ یہ خط برقیہ کی بریادی سے پہلے لکھا گیا تھا۔ جس شخص قدس قدس
 بھی اپنی کتاب قدس امت میں ہوا ضرور مستلزم سے پہلے کہیں نہیں
 ہوئی جب موسوی شریعت کی مختلف انعام کی قریبوں کا ذکر کرتا ہے تو بڑے
 عمل حال ہی استعمال کرتا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے۔ "جب کوئی شخص اپنی غلطی
 ترمیمی لانا ہے تو وہ ایک بیل اور ایک بڑہ اور ایک بکری کا بچہ آٹھ لگاتا
 ہے۔ جب یہ ذبح کئے جاتے ہیں تو کاہن اس خون کو مذبح کے چاروں طرف
 گراتے ہیں۔ جب وہ ان کو پانی سے دھو کر ان کے اعتقاد چھوٹے چھوٹے
 کرتے ہیں اور ان پر نمک چھڑک کر مذبح پر رکھتے ہیں" (۱ مک ۲ باب ۲۴)

اس شکل کا کل یوں ہو سکتا ہے کہ اس طرح عبارت سے شریعت کے مدعی بکتور
 اور اس کا بیان ہوتا ہے کہ اس وقت کے واقعہ کا ذکر میں ان باتوں سے جو
 مختصراً پیش کی گئی ہیں صاف ظاہر ہوتا ہے کہ یہ خط پہلی صدی کے اختتام
 کے قریب لکھا ہوا تھا +
 ۴۔ اقتباسات۔ اس خط میں کرسٹیوں کا پہلا خط واضح اور علانیہ طور
 پر پورس رسول سے طسوب ہوا ہے۔ اور ہر اس خداوند کے الفاظ جو تھی مگر
 اور قوت کی اناجیل میں ہیں صاف طور پر اس خط میں ملتے ہیں۔ مگر انہیں قریب
 کا نام نہیں دیا گیا۔ یہ مذہبی بزرگوں کی عادت ہے۔ جیسے رسولوں کے اہمال۔
 کرسٹیوں کے خط۔ کرسٹیوں کے ہر دو خط گلیٹیوں۔ انیسویں۔ اور کسبیوں
 کے خط۔ تعلیماتیوں کا پہلا خط۔ نقطہ جس کے ہر دو خط کلیسیا کے اور
 عورتوں کے خط۔ یہ عقوب کے خط اور دوم پھر اس سے کہ وہ پیش اقتباس و
 شہادت ہائے جاتے ہیں۔ مگر ملاحظہ کے نام و اقتباسی نشان کے۔ یہ
 شہادت ہر محد نامہ کہ کتابوں کی قسمت اور صحت اور سند کے ہائے ہیں
 ومن خط۔ نہ درج کی ہے وہ نہ صرف کلیسیا کی تصور کی جاتی ہے بلکہ خود
 آدمی کی کلیسیا کی۔ مذہبی اور قابل اقتباس ہے علاوہ اس کے یہ امر بھی
 اظہر ہے کہ کرسٹی کی کلیسیا میں جس کو یہ خط تحریر کیا گیا تھا ان کتابوں سے جن کا
 اس میں اقتباس یا اشارہ آیا ہے بخوبی واقف اور انگریزی عزت کی نگاہوں
 سے دیکھا کرتی تھی +

اغناطیوس کے خط

۱۔ اغناطیوس اور اس کے خط۔ یہ بزرگ پہلی صدی کے آخر اور دور
 صدی کے آغاز میں افسا کیہ واقعہ سورین کی کلیسیا کا استخفاف تھا۔ کہتے ہیں کہ
 اغناطیوس وہی چھوٹا لڑکا تھا جس کو خداوند مسیح نے اپنے پاس کٹر کر کے لیا

شاگردوں سے مخاطب ہوئے کہ اٹھا کر مجھ کو میرے نام سے قبول کرے
وہ مجھے قبول کرتا ہے۔ (لوقا ۹: ۴۸) کہتے ہیں کہ اگناطیوس پہلی صدی کے
شروع میں سوربانی والہ دین سے پیدا ہوا تھا اس کا یہ نام رومی ہے مگر
مسیحی نام ۵۵۵ مء میں (تھیوڈورس) ہے یعنی وہ شخص جو اپنے دل
میں خدا کو رکھتا ہے۔ یہ بزرگ خود رسولوں کا سامع اور ایمان کے روحانی پیشے
میں سے پیچھے والا اور تیار سے رسول "یوحنا کے مدرسہ میں پوکا رکھا گیا تھا۔
تھا۔ جو تیسویں اپنی تاریخ کلیسیا (۳ کتاب ۲ باب ۲ میں لکھا ہے کہ "اگناطیوس کا
پہلا مسقف یوڈیاس تھا اور اگناطیوس اس کا جانشین ہوا۔" اس پر بزرگ
کی بھی یہی بیان ہے۔ اور تیسویں اپنی کتاب میں لکھا ہے کہ جب پطرس انا
لوکس روم میں شہید ہوئے تو تیسویں اگناطیوس اگناطیوس کا مسقف مقرر
ہوا۔ بعض خیال کرتے ہیں کہ خود پطرس نے اس کو اس وقت کہا تھا۔ اور کہ
یوڈیاس اور اگناطیوس دونوں ایک ہی وقت میں اگناطیوس کے مسقف تھے
یعنی ایک یہودی مسیحیوں کا اور دوسرا غیر روم مسیحیوں کا۔ مگر جب تواریخ کلیسیا
کے لکھا گیا تو اگناطیوس ہی کو یہودی مسیحیوں نے بھی اپنا مسقف تسلیم کر لیا۔ اب
اگر اس بیان کے مطابق یہ مان لیا جائے کہ مسقف کے قریب اگناطیوس
اس کا جانشین ہوا تو ہم باصحت قیاس کر سکتے ہیں کہ اس نے رسولوں میں سے
مسیحی ایک کو دیکھا ہوگا اس کی تائید میں خروسا ستم بزرگ لکھتا ہے کہ وہ
ان کے ساتھ بڑی انسیت سے گفتگو کیا کرتا تھا اور ان کی تعلیم سے بخوبی واقف تھا
اس بزرگ کی سوانح عمری میں دوسرا بڑا واقعہ اس کی شہادت ہے اس
کی شہادت کی تاریخ غیر متعین ہے۔ اور علماء کا اس میں اتفاق آراء نہیں پھر
اس کی تاریخ شہادت مسقف اور شہنشاہ تراجان کا دسواں سال بتاتے ہیں۔
اور بعض مسقف قرا دیتے ہیں۔ آئیں تیسویں قرا لیں کہ وہ ہمارے قوم
میں سب سے ایک تھا جس پر خدا کی گواہی کی خاطر قتل دیا گیا تھا کہ وہ جگہ کی درندگو

کے سامنے ڈالا جائے۔ اس نے کہا میں خدا کی گواہی دے رہا ہوں اور جگہ کی درندگو
کے دانتوں سے پیسا جاتا ہوں تاکہ میں غایب نہ رہوں یا جانوں؟ یہ الفاظ
اگناطیوس کا خط رومیوں کو ہم ۱۰ میں مسطور ہیں۔ اور اس مقام کو پوٹینیس نے
آئیں تیسویں کی تصنیف سے اقتباس کیا ہے۔ تاریخ کلیسیا ۳: ۲۴ پھر وہ
ایک اور مقام میں (۲: ۵) لکھتا ہے کہ آئیں تیسویں۔ جس میں مشہور ہے اور
اگناطیوس کی تصانیف میں سے شہادتیں استعمال کر کے ان کا تذکرہ کرتا ہے
اور انہوں نے اس کا ذکر دو مقاموں میں کیا ہے یعنی غزل الفزلات کے دیباچہ
میں۔ آخر کار مجھے یاد ہے کہ خطوں میں سے ایک مسی اگناطیوس نے مسیح
کی بارگاہ ہے کہ میری محنت مصلوب ہو گئی۔ یہ الفاظ رومیوں ۲: ۱ میں
مستعمل ہیں۔ پھر لوقا کی انجیل پر پوچھتی وعظ میں لکھا ہے کہ میں نے اس کو ایک شہید
یعنی اگناطیوس کے ایک خط میں جو پطرس کے بعد اگناطیوس کا دوسرا مسقف
تھا۔ بڑی فصاحت کے ساتھ لکھا تھا اور پھر اس کا ترجمہ کی وکارت اس جہان کے
سروکار کو نامعلوم تھی مگر انیسویں (۱۸۹۵) پھر تیسویں کی تاریخ کلیسیا ۳: ۲۴
میں اس بات کا ذکر کرتے ہوئے کہ پوکا کا پھر پائاس دونوں جمعہ تھے
پوکا لکھتا ہے کہ "اسی زمانہ میں اگناطیوس بھی مشہور تھا جس کی ابھی تک
بڑی تعلیم ہوتی ہے اس لئے کہ وہ پطرس کے بعد اگناطیوس کی کلیسیا کے حقوق
سلسلہ میں دوسرا تھا کہنے ہیں کہ شہنا سے روم کو بھیجا گیا تھا تاکہ مسیح کی گواہی
کے لئے جنگی ورنندوں سے بچاؤ اچھا سے درجہ وہ ایک بڑی حافظہ سپاہ کی
فرج وامت آسمان کے درمیان سے گذر رہا تھا۔ تو اس نے اپنے دوسروں سے
خبر کی کلیسیا کو مستحکم کیا۔ اور انہوں نے خصوصاً ان بدعتوں سے متنبہ کیا جو
اس وقت مروج اور قائم ہو رہی تھیں۔ اور ان کو نصیحت کی کہ رسولوں
کی روایتوں پر قائم رہیں۔ اور ان باتوں کی مزید تاکید کے لئے اس نے اپنی
تعلیمات کو قلمبند کر دیا۔ اس لئے جب وہ سمرنا میں آیا جہاں پوکا کا رہنا چاہیے

فیہا سس کی کلیسیا کو لکھا اتوا موجود ہے۔ اور اس کا بڑا حصہ پوپسٹس نے اپنی
 کار میں کلیسیا کی چوتھی کتاب کے بعد پوپس یا باب میں انتہا میں کیا ہے۔ اور اگرچہ
 یہ خط پوپ کا رہا ہے لیکن اس کے بعد لکھا گیا ہے تو بھی مناسب معلوم ہوتا ہے کہ
 اس کا ذکر بھی مساں پر کریں جسے کیونکر پوپ کا رہا کی گواہی دہی ہے جو اس کی
 کلیسیا کی۔ اور اس کی گواہی کو مثل خود پوپ کا رہا کی گواہی کے منصفہ کرنی
 چاہئے کیونکہ یہ خط اس کی وفات کے بعد ہی فرما لکھا گیا تھا اور اس
 میں وہ باتیں درج ہیں جو پوپ کا رہا نے بیان خود فرمائی تھیں بلکہ پاپٹ ٹیٹ ٹیٹ
 صاحب کہتے ہیں کہ یہ خط مشہور ہے پر مشہور کے بعد ہی کا لکھا ہوا معلوم ہوتا
 ہے۔ اس خط کی سب پر لکھ دی گواہی میں ہے۔ اس خط کے قریب چھ بیس
 سال بعد آریستوٹلس اور پیرامس کے قصور سے عرصہ پہلے پوپ کا رہا کیس میں شہادت
 دی گئی ہے۔ اس میں بعد ازاں کلیسیا میں (مشتہ) کے خط میں اور پوپ
 کے اس خط کے درمیان بڑی بے مبالغہ مخالفت پائی جاتی ہے۔ چوتھی صدی کے
 شروع میں پوپسٹس اپنی نصیب کرویکٹ رنارنچ میں اور پوپسٹس کلیسیا
 میں رہا گیا کہ پوپسٹس اس کتاب کی طرف اشارہ اور اس سے قضا میں کرتا
 ہے۔ چوتھی صدی کے شروع میں پوپ کا رہا کی پاپٹوئی سوانح عمری کے مصنف
 سے اس خط کو اپنی تصدیق میں درج کیا ہے +
 ابن ووفون خطوط میں باتیں سے بہت کچھ قضا میں اور شہادت کہتے
 ہیں کہ ان کو دو دوسرے خطوں کے مانتے پر مبنی پر پیرامس اس کو دیا ہے جن
 سے واضح ہوتا ہے کہ اس کے لکھے جانے کے وقت بھی وہی باتیں موجود تھیں جو
 اب ہمارے پاس ہے اور کہ قضا میں ان کو وہی ہی سمجھتے تھے جیسا کہ ہم اس
 وقت سمجھتے اور مانتے ہیں +
 اس خط کے آخری حصے یعنی ۲ ویں باب اور اس سے آگے آخر تک
 کی بابت بشپ لایٹ ٹیٹ صاحب فرماتے ہیں کہ تنہا ہی پیرامس کے

کے دور زیادہ مشکل مسئلہ پیش آتا ہے۔ اس کے تین حصے ہیں جو ایک دوسرے
 سے علیحدہ ہیں اور ان میں سے کوئی نہ کوئی شخصوں نے ان کو لکھا ہو گا (اور اگرچہ
 قضا ۲ باب)۔ (۲) قضا یعنی اسی (۲۲)۔ ۱۰۰ نقل کی قضا میں +
 ان باتوں میں سے پہلا حصہ ایک پیرامس سے لکھا ہوا ہے۔ جو شخص
 کلیسیا کے خط کے آخر سے نقل کیا گیا ہے۔ اسی کا حصہ ہے کہ پوپس کے خط کے
 آغاز کو قضا میں کلیسیا کے حصہ کے آخر پر صورت دی گئی ہے۔ چونکہ خط کے شروع
 دور آخر پر دوں ایک ہی قسم کا عمل کیا گیا ہے اس لئے نتیجہ نکلتا ہے کہ وہ
 ایک ہی قسم سے لکھے گئے ہیں۔ اور جبکہ تو یہی اشارات کی جواس قسم میں ہیں
 (استحسان کیا جاتا ہے اور یہ واضح ہوتا ہے کہ نہ صرف تو رنچ ہی سے متعلق معلوم
 نہیں ہوتے بلکہ عیساکہ کلیسیا کی طرف سے لکھا گیا ہے اور وہ اس خط کے
 تاریخ و جدات سے جو ہم کو اس زمانہ کے علم کا مستند و قاطع راہ کی بات حاصل
 ہے مستحکم پڑتے ہیں۔ تو یہ ایک پختہ نتیجہ ہے۔ ہوا ہے کہ باب ۲۱ و ۲۲
 نسخہ کا ایک حصہ تھا +
 ”تقریبی احوال اسکو کے قلمی نسخے میں نہیں ہے۔ اور۔ ہی پاپٹوئی قضا
 میں۔ لکھا بابت فرمیں تو اس سے کہ یہ ایسا ہی تحریر کلیسیا کی طرف
 سے کیا جاسا ہے اس وقت میں کی گئی ہے کہ انہوں نے جو کچھ درج است کلیسیا
 تمہارے (۲۱) اس خط کی اصل کر کے ان کلیسیا کو لکھا گیا ہوگی جو اس سے دور
 رہتی تھیں +
 ”نقل کی سوانح رنچ کا پہلا نسخہ کے قلمی نسخے میں ایک ایک ۵۰۰
 ہے مگر ہر ایڈیشن کے آخر میں یہ نوٹ پایا جاتا ہے کہ اس کو پوپس نے لکھا۔
 وہ نہ لکھا ہے کہ میں نے اپنے سے پہلے نقل لکھا ہے نقل کی ہے اور کہ
 پوپ کا رہا نے اس نقل کی جاسے موجودگی ایک نسخہ میں اس کو بتلائی تھی جس کے
 ذیل میں صریح بیان کرتے ہیں کہ وہ عدد کرتا ہے۔ اب ایک شخص کسی پر پوپس نے

که با هر یک از این روشها می توان به دست آورد

[illegible]

[illegible]

برقیات کا خط

۱۔ برٹشاس غمناک نہیں کیا، تاہم کہ وہی برٹشاس پیرس کے دیگر اعلان کی کتاب میں یہ ہے جو پوسٹ رسوں کا کم دست درجہ رکھتا ہے اور بعض طور پر حال ہے کہ شخص ان سڑوں میں سے ایک فتح نہیں خدانے نے فرما کر کے اور خود ادا کیے کہ چھ گئے مبنوی کے لئے بھیجا تھا برٹشاس کا سب سے پہلا ذکر اعمال ۴۔ ۲۰ میں آیا ہے۔ اس کا پہلا ذکر جو جس نے پوسٹ سے خط برٹشاس کے تین جلی ہوئے ہیں یہی در نصیحت کا بیٹا "نہ نقلی کا بیٹا" وہی پوسٹ کا بیٹا "کیونکہ وہ روح القدس کی لاش میں چلنا تھا اور پھر عرش ایش اور فراخ دل اور بیوی ہوئے کی حیثیت سے گناہ میں لہجی کا فاضل تھا۔ صبح کاری کی ایک اور اعلیٰ صفت تھی۔ اور غرما پیر پیر جملہ اور فیاض تھا۔

[illegible]

خط بھی رسوی خط ہے۔ ورنہ کون بائیں سے کسی شیخ پر طعنہ اور طعنہ ایسا ہی تصنیف کے جانے کے قابل نہیں ہے +

اس خط کی نادر تصنیف بہت ہی کم ہے۔ ورنہ اسے مختلف طور پر معین کی گئی ہے مگر خوش نصیبی سے خود خط ہی میں وہ مقام پائے جاتے ہیں جن سے مختلف ائمہ اس امر کا بل مسموع ہے۔ پس مقام ۱۰۰ کا ہے جہاں لکھا ہے کہ "ن کے جنگ کرنے کے سبب سے دشمنوں نے اس کو سہا کر دیا۔" دوسرے ۱۰۰ میں ہے کہ "تم دیکھتے ہو کہ اگرچہ اسراہیل میں اس قدر عجائبات و درشتاںات نہ ہر مہر مہرے تو کسی وہ حرکت کر دے گئے۔" ان دونوں مقامات سے واضح ہوتا ہے کہ یہ خط اس وقت کے بعد ہی لکھا گیا تھا جب کہ جیکب نے یہ تعلیم کو فتح کر کے سہا کر دیا تھا۔ اور اسی موقع پر یہ تعلیم میں اس کے سر جوڑنے سے پہلے بہت سے عجائبات و درشتاںات ظہور میں آئے تھے۔ یہ پیش کی جنگ بعد ازل یہودیوں کا ۵ باب ۳ فقرہ ۱۰ اور یہ واقعہ مشہور ہے ہوا تھا جس غامض اس سارے کے بعد ہی یا سکے کے شروع میں یہ خط لکھا گیا ہوگا۔ اس خط کے ۱۰۰ ویں باب اور تعلیم اس کے ابتدا کی ۱۰ باب کی طرز عبارت و مضامین میں بڑی مشابہت ہے مگر وہ رس و اس سے کئی برس پہلے لکھا گیا تھا۔ دو نکھو مقدار کتاب پر تعلیم اس میں یہ خط یا ضرور اس کے بعد تحریر میں آیا +

نہم۔ اقد سات۔ نیز اس کے خط میں نے خود نام کی کسی کتاب کا سات سات ذکر نہیں آیا۔ مگر متین شام و جہر کے ایک دو مقامات کا حوالہ عاصم و تیسار کے ساتھ بھی پائے جاتے ہیں۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں سے اکثر مقامات کا اسمائے حوالہ اور اشارہ بھی دیا ہے۔ ورنہ ان کو اور بھی جہاں میں لاکر پھر خود استعمال کیا ہے اور محض حافظ ہی سے کام لیا ہے۔ مگر ان تمام اقد ساتوں سے یہ باب خوب عیاں ہو رہی ہے۔ اس خط کے کچھ حصے کے

پہلے نئے حوالہ کی وہ کتابیں تسلیم ہیں جن میں سے وہ اقد ساتوں میں سے ہیں۔ مگر میں کہ وہ اپنی تصنیف میں جذب کرتا ہے۔ مگر پھر بھی اس کی طرز انبی معلوم ہوتا ہے کہ اس سے کسی کی نقل نہیں کی بلکہ وہ جس مصنف سے تھا۔ اور اس کے ذہن میں وہ تعلیمات تھیں تاکہ اس کو اس سے پتہ چلے کہ وہ یہ سب کچھ اس کی تصانیف سے خود نہیں کی بلکہ اس سے اس سے نہیں لکھا۔ ورنہ اس کے وہ خود سنائی کرتا پھرنا تھا +

شہادت ہر رس

پرس و اس کی تصنیف۔ پرس کی اہمیت و وفادار روایات ہیں۔ (۱) کہ "شہادت" وہی پرس ہے جو رس کی کلیسا کا ایک نمبر تھا۔ جس کو مشہور ہیں پرس رسول نے رو میں کو خط ۱۰۰ ۱۰۰ میں مذکور کیا تھا۔ یہ رہنے تو بچن بزرگ کی ہے جس کا وہ رسوی ۱۰۰ ۱۰۰ کی تفسیر کرتے ہیں۔ کتاب ہے کہ کتاب "بڑے معیار و مستندت در سیری دانشت میں اہم الاماں سے ہے" و یہ پیش اس امر کا ذکر کرتے ہوئے کہ پرس و اس کی کون کونسی تصنیفات و اقد ساتوں میں لکھتے ہیں کہ "جہاں وہی رسول اپنے میں تھا کے آخر میں جو اس نے رو میں کو لکھا مسدات کے دیان و جہاں اس کے ساتھ ہر کتابی ذکر کرنا ہے جس کی اہمیت و اقد ساتوں میں ایک کتاب و مسدات ہر شہادت تحریر کی یہ طور کرتا ہے کہ پرس اس پر بھی شک کرتے ہیں۔ اس کو ان کتابوں میں شمار نہ کرنا چاہئے جس کی مذکور ہے۔ لیکن بعضوں کی رائے ہے کہ یہ ایک نہایت ضروری کتاب ہے۔ خصوصاً ان کے لئے جنہیں ہندوئی اصولی اقوال یا ضرورت ہے۔ اور ہم جانتے ہیں کہ یہ کتاب قریباً ۱۰۰ ۱۰۰ میں لکھی گئی تھی۔ چنانچہ اس اور بعض نہایت قدیم مصنفین اس کا استعمال کرتے ہیں۔ اس کا تاریخ کلیسا ۱۰۰ ۱۰۰ اس کتاب کے ایک اور مقام میں خود حدیث کی ان کتابوں کا

۱۔ درہام باب لکھا کو یہ نہیں جانتا ہے کہ وہ عورت استعارہ کی بجائے ہے تمام روپوں کا نمونہ ہے کہ عطا العزت کے لئے ہے کیسی کو ایک عورت کے عین میں پیش کرنے کی شہین علی انتر تر طور میں شہین کے عطا کی پہنچی جا رہی ہے۔ انور میں چاروں دیکھ رہیں۔ ری کوئی اور نہ رہیں اور لکھو نما پانی ہوائی کیسی سے اور عطا کی فرید پاک شدہ کیسی کے دیکھتے اور عدا سے مت کے خوش سے معن ہو گئے کو یہ حق ہے جانا ہے کہ الٹ کو دیکھ کر مصیبت کو پاک کر گئی کا دیکھ سیکھ اور اس کو گالیٹ کا فرید تصور کرے۔ جرس کو یہ حکم ہوا کہ چرچہ فرماتے دیکھ ورنہ ہے اس کو تعین نہ کر اور اس کی بکھل گئی ہے کو جرس کے میں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس کتاب کو خیر ماکس کی شہین کرے۔ دوسری نقل گزشتہ کو بھیجے جو اس کی عین ہوا کہ اور شہین کو دیکھی۔ اور وہ جرس کو یہ حکم ہوا کہ وہ درہام کے چرچہ کو اس کتاب کو اس الی تو دیکھی کے روپ و جرس ۹

پانچ راہوں اپنے چاروں باقی روپوں سے متفرق ہے۔ کہ وہ اصل میں دیا نہیں بلکہ شہین ہے۔ جرس اس وقت پہنچ رہی ہے اور جرس وقت کے ساتھ ساتھ وہ عورت کے عین میں کیسی کے ایک مرد ہے جو سانی با اس میں جو جرس افرد مقرر آجے وہ جرس کے ساتھ گئے کو دیکھنے کے لئے جیسی بھی ہے تاکہ اسے تھری باہر تک اسے تعلیم دے۔ وہ شہین "تو یہ کا درشت" ہے اور وہ جرس کوئی ایک حکام دیتا اور اس کے سامنے کئی ایک تہذیبات پیش کرتا ہے اور حکم دیتا ہے کہ وہ ان باتوں کو قبول کرے۔ یہ بات کہ وہ دور وہ اس تصنیف کا بڑا حصہ ہے جس میں جرس کی عین ہا رہا حکام اور وہ جرس کی شکل ہے۔ کہ ہر دور میں ان عین میں جرس ہیں ہے جو جرس میں ان کی تہذیبات میں اس امر کی ہا رہی ہا رہی اس گزشتہ کے کام درہام کے آسانی وقت کا ذکر ہے ۹

دیا غنصس کو خط

۱۔ اس خط کے مصنف اور مکتوب ہیں اور ان دو کا تصنیف کے بارے میں تو ابھی شہادت بہت ہی کم اور ہم جیسی جیسیس درہام میں اس کی ذکر مطلق نہیں کیا بعض اس کو تیسویں شہین کی تصنیف سے بتاتے ہیں مگر بعض اس امر سے انکار کرتے ہیں کیونکہ اس خط کی عبارت جیسیس کی تصنیفات کی عبارت سے بہت علی وراعت ہے۔ مگر مگر کے قلمی نسخے میں جیسیس کی کئی ایک جیسی تصانیف پائی جاتی ہیں اور ان میں یہ خط بھی موجود ہے۔ درہام میں یہ بھی مذکور ہے کہ یہ خط جیسیس نے درہام میں لکھا تھا۔ حال کے محققین کی متفقہ رائے یہ ہے کہ اس خط کو جیسیس شہین نے نہیں بلکہ کسی دوسرے نے لکھا ہے۔ الغرض اس خط کا مصنف کوئی تہذیب ہا رہی ہے جس کے زمانہ کا تعین کرنے میں تھری بھی کھیر ہے ۹

۲۔ جس طرح اس کے مصنف کے بارے میں کوئی عین ہے درہام میں اس طرح اس کی تاریخ تصنیف بھی بالمشہور معلوم نہیں ہے۔ بعض کہتے ہیں کہ یہ خط ہر قلمی ہر ہادی سے پہلے کا لکھا ہوا ہے۔ لیکن خط ہی سے ظاہر ہوا ہے کہ اس خط کے لکھے جانے سے پہلے انتر جیسی شہین ہو چکے تھے۔ اور ہر دور و بار قلمی نسخے میں جیسیس شہین سے منسوب ہوا ہے اس لئے غالباً اس کی تاریخ تصنیف قریب سے قریب مشابہت کے پہلے کوئی کوئی وقت ہوگا۔ یہ جرس خط میں علم اسی کا طرز بیان ہے ہادی سا وہ ہے اور پہلی دوسری صدی کے بعد کی تصانیف کے مطابق جرس بہت مختصر اور طمانہ ترتیب سے لکھ لکھ رہا ہے۔ اور بعد کے زمانہ کی بہتوں کا اس میں ذرا بھی اشارہ نہیں ملتا۔ مگر یہ سب ہے کہ باضروریہ خط پہلی صدی کے آخر یا دوسری صدی کے آغاز میں لکھا گیا ہوگا ۹

۳۔ اس خط میں جیسیس کہ ہم نے جیسیس شہین کے وقت کے لئے اس کے بعد نام

۳۲
 کی کتابوں میں سے فیہوں۔ عمال۔ چیسوں۔ اور ۷۰ کتابوں۔ جو حنا کی آئینہ کیس
 تہمتیں ہیں سے اقتباسات کے چائے ہیں۔ ان مقامات میں سے بعض ۱۵
 واضح ہیں اور بعض محض اشارات ای ہیں مگر تہمتوں کو خطوط میں سے جو حفاظ
 اقتباس کے لئے ہیں وہ صاف صاف دوسروں سے منسوب ہوتے ہیں جس سے مراد
 پوکس رسول ہے۔ اور یہ معلوم ہوتا ہے کہ دوسرے محمد نامہ کی کتابوں کو خطوں
 میں تقسیم کر کے بھی نامیں خطوط بالقابل قوریت اور ایہا کے

پایپس

۱۔ پینڈپس تشریح کے بیان کے مطابق نامہ کیس کا کتاب ۱۵۰ باب
 پایپس کا ایسا جو اس کی کیسیا کا مستقب تھا یہ شخص تمام علوم میں ماہر اور قدس
 روشنائی سے نوازا وقت تھا۔ ورنہ اس کیس کے سبب تو کارپ و افلاک
 کے سبب انما فیہوں کا محض متنازعہ خود پایپس ہی کا بیان ہے کہ میں نے ان
 لوگوں سے تعلیم پائی ہے جنہوں نے خود دوسروں سے تعلیم کیا اور ان کی کتابیں
 کہ جو ۱۳۵۴ء میں پڑھ کر میں پڑھ کر پڑھ کر اور اسٹین کا بھی سامع
 تھا۔ یہی مصنف ہوتا ہے کہ اس وقت کہ میں اس سے پڑھتا ہوں میں تھا وہ قلموں
 دوسروں بھی مدد دینی و حیرت کے اس جگہ موجود رہا۔ رعبہ۔ اس شخص کی مختصر
 سوانح عمری کے لئے دیکھو پا رہیں سے پایپس۔ ناظرین وہاں ملاحظہ کر
 سکتے ہیں اس جگہ ان کے ویرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہاں نہ صرف ایک
 ذمہ داری کی بابت بیان ہے بلکہ اس کی تصانیف کا بھی ذکر پایا جاتا ہے۔ اور
 اس کی تعلیمات اور تہذیبی اثرات کا بھی ذکر ملتا ہے۔ ان بیان میں سے یا کم متاثر
 کہنے سے گناہ غیب ہوتا ہے کہ پایپس رسولی نہ نہ کا تھا۔ وہ بھی صدی کے
 فصیح و رفقہ نامہ پڑھ پڑھتا۔ اور کہ اس نے اپنی کتاب "خدا کے کلام
 کی تشریح" اپنی مسودہ کی ہیں شریعت کی بھی پہلی صدی کے آخر و دوسری

۳۱
 صدی کے شروع میں کی وقت
 ۲۔ محمد جدید کی کتابوں میں سے اس نے خاصہ متنی اور قرآن کی تہذیبوں اور
 رسولوں کے اعمال اور سنیہ محمد نامہ کی بعض دیگر کتابوں کی بہت شواہد دئی ہے
 اور اس روایت کا ذکر کرتے ہوئے عہد انجوس کی صورت انجیل میں درج ہے
 متنی کی انجیل کی بہت پایپس کتاب ہے کہ وہ عربی زبان میں لکھی گئی تھی اس
 نامہ کو بعد کے قدیم نسخوں نے پاپس دیکھ کر متنازعہ اقتباس کیا ہے کسی
 بھی حال کے علمائے اس پر بڑی بحث کی ہے۔ سن کا ترجمہ ہے کہ پایپس کے بعد کے
 سبب مصنفوں نے بے سوچے سمجھے اس کے بیان کو اقتباس کیا ہے۔ اور صرف
 پایپس ہی کی بات کا اقتباس کر کے اس کو درست تسلیم کر لیا ہے۔ یہاں معلوم ہوتا
 ہے کہ اس کا منصب اس قدر سے یہ تھا کہ حدیث نبوی انجیل و اصل عربی زبان
 میں لکھی گئی تھی۔ لیکن چونکہ پایپس کتابت کرتے تھے انجیل عربی زبان میں بھی
 لکھی تھی۔ اس لئے اس سے یہ نتیجہ نہیں نکل سکتا کہ متنی کی انجیل یونانی میں اس وقت
 موجود نہ تھی۔ وہ تہذیبی انجیل کے عربی میں لکھے جانے کا بیان کر کے کتابت کر
 رہے ہیں ایک شخص حسب بیافقت اس کا ترجمہ کرنا اس سے دو باتیں ظاہر ہوتی
 ہیں اول یہ کہ متنی نے اپنی انجیل اور اصل عربی زبان میں قلم بند کی تھی۔ دوم
 یہ کہ یونانی انجیل شریعت میں کی گئی۔ ہر ایک شخص اپنی بیافقت و استفادہ کے
 مطابق چاہے کتاب کو وہ عربی اور یونانی میں درج کر سکتا تھا اس کی تشریح کیا کرتا
 تھا چاہے کہ عربی اور اس کے رفقائے سیری سے انہیں آئے کے بعد کیا تھا
 (غیبہ ۱۵۰۰ء سے ۸۰۰ء) اغلب ہے کہ متنی رسول نے یونان اور کثرت دیکھ کر اپنی
 انجیل خورانی یونانی میں بھی لکھ دی۔ اور اگرچہ متنی کی انجیل کے بارے میں اس
 بزرگ سے یہ شبہ دف دئی تو بھی جس قدر اقتباسات اور اشارات اس انجیل
 میں سے رسولی بزرگوں کو صحتاً اعتنا شیوس و پوکس کا رہا تو تصنیف متنازعہ پایپس
 جاتے ہیں ان سب سے سبب یہ ہے کہ پایپس کے نامہ نہیں اور نیز اس سے پہلے

[illegible]

ایک بار میں نے ایک شخص کو ملا کر کہا کہ تم میری خدمت میں آ جاؤ، میں تم کو بہت سی چیزیں دے دوں گا۔
وہ نے کہا کہ میں نہیں آ سکتا، کیونکہ میں اپنے گھر پر ہوں اور وہاں میرے بچے ہیں۔
میں نے کہا کہ تم ان بچوں کو لے کر آ جاؤ، میں تم کو دیکھ لوں گا۔
وہ نے کہا کہ میں نہیں آ سکتا، کیونکہ میں اپنے گھر پر ہوں اور وہاں میرے بچے ہیں۔

کیا؟ ۲۰۔ کیونکہ اس کے لئے مرد و عورت دونوں کو ایک ہی پروردگار کے لئے
 تشریف سے صاف کیا گیا ہے کہ جن میں سے ایک نہ ہو تو نہ ماضی تھا نہ مستقبل ہے کیا
 وہ نہ ہو گیا؟ تمہارا خیال یہ ہے کہ جنہاں تک انصاف کے لئے ہو گیا ہے تمہارا انصاف
 کیا ہے؟ جس میں ہم نے دیکھا ہے کہ وہ جس کی طرف سے انصاف کیا ہو گا۔ جس میں
 سے ہم نے پتہ ہے۔ وہی ہے ظہر سے لے کر چھتائی تک وہ جس کی طرف سے ہم
 نے آپ کو مشہور کر دیا ہے مگر غرض یہ ہے کہ اس کے ساتھ کسی کی انوشاہیں
 کیونکہ وہ پاکہ گشت ہے۔ جس میں نظر کر لو گے۔ سوائے اس کے جو حق سے ہٹ کر
 اور وہ نہ کلام سے نہ ہٹے گا۔

[illegible][illegible]

16. 17

[illegible]

ہوتی ہے جو نہ ہو کلیہ بنامہ ہر مرد کی ہوتی ہے جو نہ ہو

۱۴۱۔ اس کے بعد کہ ہم نے یہ لکھا کہ ہر ایک شخص اپنے
مذہب میں ایک شریعت ہے جس کے ساتھ سچیدگی سے عمل کرنا چاہیے
اور اپنی خود دوستی کے متعلق تو اس سے بچا اور نہ کرے اور

۱۴۲۔ ہر ایک شخص بدامنی اور فتنہ کی قربانی بن گیا خوشی کے مارنے کی خصلت کی فرمایا
تو تھیں ایک کڑا ہر ایک کے سامنے جس کے پیش گوئی نہ ہو تو ظہر میں اور اس میں
نیک نہیں بلکہ ہر ایک کے سامنے قوت کا ہر ایک کے سامنے رکھیں اور اس کی انکیر
ہر ایک کے سامنے ہے جو کی گئی ہے ۱۴۳۔ ہر ایک جو اس کی مرضی کے خلاف
برصاوت کرے اس میں خود کو بھروسہ نہ کرے اور اس کے سامنے ہر ایک کے سامنے
ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۴۴۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۴۵۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۴۶۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۴۷۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۴۸۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۴۹۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۰۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۵۱۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۵۲۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۵۳۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۵۴۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۵۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۶۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۷۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۸۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۵۹۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۰۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

۱۶۱۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۲۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۳۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۴۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۵۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۶۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۷۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۸۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۶۹۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے
۱۷۰۔ ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے ہر ایک کے سامنے

[illegible][illegible]

پرویش کی، ۱۲۰ مسرت کی غمور گھاس، خدا کے فضل سے توپ پگھر مسرت سے جو فردی کے کام آئے، روم، اسپہا شہر میں کھڑا توپا کہہ، آج ڈھتے تھے، برنگوں سے اس کی کہ مجھے انیسویں کے لشکر کی دوش چھوڑا، رستہ در رستہ، توپ سے اپنے وطن امانت توپ کی جڑ سے کھینچ کر جو مسرت سے اپنے آپ کو خطے میں ڈال کر رستہ دیکھتی، رستہ رستہ سے توپا غرض کو ایک صورت سے ہی کر رہا، رستہ کا ریلوے اسٹیشن سے اپنے آپ کو کچھ خطے میں نہیں ڈالنا تاکہ مسرت سے اپنے رستہ کو برنگوں سے لے کر رستہ چھوڑے، توپا کے ساتھ اپنے رستہ سے رستہ گھاس کی مسرت سے، اسٹیشن سے لے کر رستہ سے لے کر رستہ سے مسرت کی جس سے، اس کی جان کی ہر جڑی رستہ سے توپ کو رستہ کی مسرت سے مسرت کی جس سے، اس کی جان کی ہر جڑی رستہ سے توپ کو رستہ کی مسرت سے

[illegible][illegible]

پس اس کے کوڑے اور ۷۷۔ پس تم جنہوں نے ہمارے دشمن کی مداخلت کی ہے اپنے دل میں
حاجری کی طرف سے ایک کرہ بنائیں کہ اس طرح ہوا اور وہ کہیں سے صحت پر پڑ
چوڑ۔ ۷۸۔ اپنی اور دوسرے زبان کی لاث۔ لی اور عروہ کو کہیں تک کہ مطلع ہو اس کے کوڑے
علی اور صیغہ خرف دھکا انھی اس سے خالق جو تھے کے جس کے ستر سے کہ تم میں سے
گو میں چھوٹے اور اس سے سب بڑے جانتے کہ وہ ان کی جو کہ ایک ہے
یہ فرماتی ہے وہ کہ میں اپنے اس میں کہ بات تم پر قدسین کا۔ اور ان میں
اپنا کلام تم میں سے اس کے خلاف کا۔ ۷۹۔ انہوں نے کہا کہ وہ تم سے کہنا۔ میں نے اپنے
کلام کو طویل کیا اور تم نے فرما دیا کہ یہ کلام میری مشورہوں کی ہے۔ اور میری
مشورہ کے تابع نہ ہوئے۔ پس میں نے تم کو بھی تم ہی کے اوقات پر ہنس دیا۔ اور
جب یہ آدمی تم پر برسرے کی اور حیدر ان کی ناگہان تم پر آئے گی تو میں خوش ہو گا کہ
حدو کہ گورہی اور تم کو بڑے ہے۔ جب یہ حدیث اور میں سے تم پر آئے۔ وہ کہیں
اس کا کہنا کہ حسب تم مجھے کہ تم کو جسے تو میں نہ شہوت ہو۔ جو میں کہیں نہ کہیں

اور تمام لوگوں کو تاکہ وہ اس سے نصرت کر کے قریب سے گھومیں۔ اس دن اس کے تھیلے میں ایک
بھٹی تھا کہ ہم سبھی کوغیر میں ہر ایک کو کھجور کا پتھر کے ٹھنڈے پتھر سے اس بات کو کہہ رہے
ہوئے تھے کہ تم لوگوں کو تاکہ وہ اس سے نصرت کر کے قریب سے گھومیں۔ اس دن اس کے تھیلے میں ایک
بھٹی تھا کہ ہم سبھی کوغیر میں ہر ایک کو کھجور کا پتھر کے ٹھنڈے پتھر سے اس بات کو کہہ رہے

۱۳۷۵ و ۱۳۷۶

[illegible]

گزشتہ جیوں کے نام ووسر خط

۱۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۲۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۳۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۴۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۵۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۶۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۷۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۸۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۹۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔
 ۱۰۔ اس سے کہہ دو کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔ وہ اس سے کہے گا کہ میں نے تم کو دیکھا ہے۔

نہیں ہے مگر وقت وہی جو ہم نے اس سے پائی ہے اس لئے ہم پر رحم نہ کرنا اور اس کا کام نہ کرنا
 نہیں کیا گیا اور کیا کہ اس نے ہمیں اس وقت مایا چاہی ہم نے اسے چھوڑ دیا کہ ہم نے
 ہونے سے کچھ سوچا نہیں ؟

۱۰۵۳

۱۰۵۴

۱۰۵۵

۱۰۵۶

۱۰۵۷

۱۰۵۸

۱۰۵۹

۱۰۶۰

۱۰۶۱

۱۰۶۲

۱۰۶۳

۱۰۶۴

۱۰۶۵

۱۰۶۶

۱۰۶۷

۱۰۶۸

۱۰۶۹

۱۰۷۰

۱۰۷۱

۱۰۷۲

۱۰۷۳

۱۰۷۴

۱۰۷۵

نہیں ہے مگر وقت وہی جو ہم نے اس سے پائی ہے اس لئے ہم پر رحم نہ کرنا اور اس کا کام نہ کرنا
 نہیں کیا گیا اور کیا کہ اس نے ہمیں اس وقت مایا چاہی ہم نے اسے چھوڑ دیا کہ ہم نے
 ہونے سے کچھ سوچا نہیں ؟

۱۰۵۳

۱۰۵۴

۱۰۵۵

۱۰۵۶

۱۰۵۷

۱۰۵۸

۱۰۵۹

۱۰۶۰

۱۰۶۱

۱۰۶۲

۱۰۶۳

۱۰۶۴

۱۰۶۵

۱۰۶۶

۱۰۶۷

۱۰۶۸

۱۰۶۹

۱۰۷۰

۱۰۷۱

۱۰۷۲

۱۰۷۳

۱۰۷۴

۱۰۷۵

اسے خود پر پرورش کرنا لازماً ہے جسے عقلی طور سے کرنے میں کسی کو نہ ہر شخص سے ہر
 جو چیز کے لئے اس سے پیشہ کرتا ہے اس سے اپنی عقل کو روک کر اس سے کرنا کہ اس کو روک دے
 ہے۔ وہ اسے ایک ہی جہت سے دیکھتا ہے اور اس کی عقل کو روک دے اور اس کی عقل کو روک دے
 اس سے اپنی عقل کو روک دے اور اس سے اپنے لئے دیکھ کر اس سے عقل کو روک دے

ہمارے خداوند پرست

رومان کی طرح ہر شخص کو دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے

اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے
 دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے دیکھ کر اس سے

خداوند پرست

ہر دھرم کے لئے اور دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے

ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے

ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے
 ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے ہر دھرم کے لئے

تمہارے فکر کرتا ہے +

[illegible][illegible][illegible]

میں یہاں ہر لمحہ ہوا پر تیز تیز ہلنے لگی رہی، اس کے ساتھ ہی ہر جگہ پر ہوا کی تیز تیز ہلنے لگی رہی۔

گلیس کا جوہر ۱۲۱ - سیروئے پھوڑا، دھواں مٹا کھڑا گھس رہا کر کے ادا لے
 مومنے کی حیثیت رکھتا ہے۔ دس سب مبرہ جس میں چھ ۲ پس وہ جوان ہوتی
 کوجہ کی طرح پر کرتے کرتے چلے گئے ہیں تو میں شخص کی کسی مدد پر حالت ہستی اٹھائی شخص
 تھکے بال کو میری فحش کے دوسرے سر سے کہنے لگا کہ وہ بڑا بیوقوف صیغہ دیا گیا
 کسا شخص پہن کر کہتا ہے جو متفق نہ ہو شکار اور اس طرح وہ بھی کسا کہتے ہیں کہ
 تیرا کام دوسرے صیغہ کے ہی صیغہ سے قطع ورنے سے ہے سو یہ خطرہ ہے کہ
 شیطانی مافیہ ہو رہا ہے۔ آج صیغہ پر نہ کارواں چھو، کہہ اے اے۔ یہ کہہ کر اس شخص کو ہلاک
 پتے اور نہت ہو گیا وہ لڑکھوڑا کسا کہ اس شخص کو نہت کر کے مومنے لگی ہوئی ہے یہ صیغہ
 کر کے پھاڑ لے گا، چہ ہمارے علم کو فیکس پر صیغہ صیغہ ہے وہ ان کیوں نہ بخاویں کہ
 اس صیغہ کو کوئی حقیقت خدا دے گی جس سے یہ نہ کر سکیں کوئی سے ہم پہلا کہہ رہا ہو
 صابر ک ۶۶

پہلی صلیب : ۱۹۷۰ء بمبئی (مدرجہ) صلیب کے لئے جو اس کا نوں کے واسطے تصور کرتے
 ۱. اور دو عالمی مگر جو اس کے لئے اس اور تیسری کی زندگی ہے اور شہر کی ترقی اور
 کہ وہ اپنے اندر کرے والا ، سال کے سبکی وانی کی جو اس کا کہے ہیں اور اس کا کہہ دے
 میں اس صلیب کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 میں اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 میں اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 میں اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

میں نے ان کا یہ جواب دیا کہ:

4۔ میری کڑی نگرانی میں رہ کر کاغذیں حاصل اور انہیں اپنے دستہ خزانہ کی واپس بھیجیں۔ یہاں تک کہ میرے دربار کے شخصی رازدار حسین مراد خان تک پہنچیں۔ اس کے بعد انہیں خود اس کے سکونت میں پیش کرنا۔ یہاں 120 اسروہ رمانوں میں سے کس طرح کے مختلف ہو گئے۔ اس زمانہ میں کل کو گیس سے پڑھ کر کہا جاتا تھا کہ:

جیسا کہ پہلے معلوم ہوا ہے کہ خدا کی زبان پر ہے اس کی تمام مخلوق کے کلمات سے بہرہ ور
میں ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ یہ شعور ہوتا ہے جس جیسے اس کے کلمہ خدا میں ہوتا
ہے اور اس کے ساتھ میں مکر مینوع روح کے، آپ کے ساتھ متفق ہوتا ہے جس جو سچا
استغفار ہے۔ ۲۔ میں نے مزید آپ کے کلام کی عزت کے لئے جس نے ہماری عزت کو اپنے
جذبات میں اس کے، ص ۱۲۰ میں کہ صورت ہر انسان کے کو کوئی شخص اس میں ہیں اس وقت کو
مرد کو دست بلکہ اس کو تو وہ کی اس قدر ہے دھوکا پڑتا ہے تو ایسا شخص ہم کے مخالف
ہیں بلکہ خدا کے ہی فلسفہ سے اس کو متعلق ہونا ہے۔

یہ جملے سے ظاہر ہو رہا ہے کہ امام حسینؑ ایسا ہے کہ وہ صرف کسی کھلاؤ کھلاؤ کی بجائے نبیؐ کی جیسا کہ

میرا کس سے نہ ہو میں۔ آپ سے تڑپ میری جس حد تک مجھ پر نظر نہیں سے کہہ سکتا کہ ہاں کہہ

میں ان کے چاہے ہو رہا ہوں امام حسینؑ کے لئے +

۵۔ جس عکبر ہونے کا قریب دور ہمارا سامنے ہے اور کیا

[illegible]

۲۔ پس حکیم کے مذکورہ بار اخصاص میں تشریف لے کر پہنچے۔
 ان کو یات کے دربار سے بھیجے اور یہاں کیا نوٹیں تم کو صلح کرتا ہوتا
 کرتا ہو یا نہ ہو یہ صریح کام کرنے کی کوشش کرو یہ سمجھ کر کہنا
 اصرار تھا کہ اگر سب سے پہلے ممبروں کی مجلس کی جگہ ورنہ ممبر کی جو بھیجے
 یہ ہیں یہ ضرور ہیں اور ممبران کو جس کی خدمت کا مرتبہ تقصیر ہو اسے یوں لائق

پیشتر صبح (نہاؤس سے پیشتر) آپ کے ساتھ اور
 تم سب ایک ہی الجھٹل کو اختیار کر کے ایک دوسرے
 پر دوسری کوسم کے لحاظ سے دیکھتے ہو۔ یہ صبح میں
 درخشاں کوئی ایسی شے نہ ہو جو تمہارے درمیان میں
 استغراق کے اور آواز کے ساتھ ایک ایسا آواز ہو جس کی مدد
 سے فطرت میں ہے +

[illegible]

خوشی میں تمہاری ایک ہی دعا اور ایک ہی التجا ہو۔ ۱۰
جو شکوہ مسخ ہے جس سے بڑھ کر کوئی شے نہیں ہے۔
نہی پیش کے بخود رائی ہے فراغ ہوا کر جو پاک پاک ایک ہی
جو ایک ہی باپ کے پاس سے آ رہا ہے وہ یکسو ہی کے پاس۔
میلانگ

مہدی بی بی بیگم کی

بسر کر رہی تو اس سے ہم قرار کرتے ہیں کہ ہم سے جس سے
ایسا پیشہ خرچ کے طور پر زندہ گزار کر دیتے رہے ہیں
گئے اور انہوں نے اس کے فضل سے اس امر
پورے طور پر قائل ہو جاویں کہ صرف ایک ہی
کے وسیلہ سے اس کو دیا جائے اس کا ٹکڑا ہے
اس نے تمام باتوں میں، سچے جھگڑے سے کہہ

میں نے سب سے پہلے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۱۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۲۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۳۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۴۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۵۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۶۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۷۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۸۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۹۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۱۰۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔

میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۱۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۲۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۳۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۴۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۵۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۶۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۷۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۸۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۹۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔
 ۱۰۔ میں نے خود کو دیکھا کہ میں نے کیا کیا ہے۔

نے سونے کے انشت پر لوکار پھسکے مٹے ہوئے کچھ ہر دست پرستی کی دی۔ دیکھ کر تمام
گھبراہٹ میں سڑتا بیچ کر کھڑے ہوئے۔ انہیں سلام کافی میں۔ کم قند کی کئی کئی بڑی جھوٹ ہو۔
نہ لے ایک ٹکڑے سے دس روپیہ جو سونے سے ہے +

تزلزل کی کلیسیا کے نام خط

غنا ایس جو شیعہ فرقہ میں ہیں۔ ان کو غنائیہ فرقہ کے یا سپہ عدالت کے یہ کہتے ہیں۔
 ان میں سے ایک ایک کو تیس سالہ شہر میں اس کے چالیس چالیس روپے ہوتا ہے۔
 یہ ایک سو روپے کے جتنے کے لئے ایک سو روپے ہوتا ہے۔
 یہ ایک سو روپے کے جتنے کے لئے ایک سو روپے ہوتا ہے۔
 یہ ایک سو روپے کے جتنے کے لئے ایک سو روپے ہوتا ہے۔
 یہ ایک سو روپے کے جتنے کے لئے ایک سو روپے ہوتا ہے۔

نہ اپنے گھر سے
وہ کسی سے نہیں
کی زندگی کا سب سے بڑا
دشمن ہے جو قدر و پیشہ و معاش کی مرضی سے منہ ابرا آجاتا
اور میرے ساتھ جو لینے خرچ کے فاضل ہوتا تھا، مجھ پر ایسا غرض ہوا کہ میں نے تمام کا
تھاں چاہا تھا کہ میں ہی میں دیکھ بیٹا۔ وہ پہلی نہیں لے اس کے وسیلے سے تھا، ہی اس
جو ٹیکہ بنی کو قبول کر کے (جیسے کہ میں چاہتا ہوں، میں نے نہیں خدا کے سپرد کرنا
جلد ظہر کر گیا

[illegible]

یہ صبح جس کے رسولوں کے ۱۰۰ ہزار ہی نامید و ناموس ہیں، ہم زندگی بسر کرنے ہوتے اسے جس پر اپنے چاہیے (۱۰) اور لانا دے کہ وہ سچا اور شریف صبح کے عبادت کے خادم ہیں اور صبح سے سحر کو خوش گھنٹیں بسر کرے کہ وہ اشیاء مکمل و مشرب کے خادم ہیں اسی صبح بلکہ خدا کی عبادت کے لاکھ ہیں۔ اس واسطے ضرور ہے کہ وہ الزام سے بچنے کے رہیں جیسے آگ سے بچنے کے لئے۔

[illegible][illegible]

۹۔ پس سب ایسی چیزیں سے بچو کہ جو تمہاری نفس میں سے مانتا ہے
 کہ وہ تمہارے لئے ہے۔ اور جو تمہاری نفس سے اور تمہارے لئے ہے

خدا کوئی تحقیق سے پہلے نہ کیا، یہاں نہ پتھر سے پہلو میں نہ علمیت
 صاف ہو گیا۔ کتابوں و زمینوں کے نیچے کے باشندوں کے دیکھتے ہوئے وہ
 سچ صحیح معلوم ہوا تو مرگیا۔ ۲۰ سو بیس ہجری میں سے جی ٹیٹھ۔ اس کے
 آپ سے اس کو زندہ کیا، اسی طرح وہ جو اس کا پوتا ہے یسوع مسیح میں جس سے یسوع
 مسیح جنم لیا، یہاں دیکھتے ہوئے اس پر پانچ لاکھ میں چھوٹا گیا۔

[illegible]

یہی سہولیات۔۔۔ یہی امان خوب چیزوں سے کنٹرل رکھنا جو موت کے گھر تک پہنچنے کے لیے ضروری ہیں۔۔۔ میں جہن کو اگر کوئی جگہ کسی نے تو فوراً مہیا کرنا چاہیے۔ کیونکہ وہ باپ کے بچے کے لیے دوسرے پورے نہیں ہیں۔۔۔ اس لیے اگر وہ زندگی بچھنے میں توفیق نہیں دے گا۔ (فیضانِ برکات)

درکن کا ٹھکانا تھا، جس کے فریڈ سے وہ اپنی موت میں تم کو ملتا ہے۔ دوسرے کو تم ان کے (عضد) دعو۔ پس تمہیں نہیں کہ سر (عضد) کے بغیر پھر وہ سیکرے کیونکہ فریڈ اس تمام دکان پر عمل کرتا ہے۔ اور یہ سیکرے وہ خود ہی ہے۔

[illegible]

ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ وہی باتیں ہنسی کے ساتھ کہیں جن کی تم مسلم کی حیثیت میں نہیں کہہ سکتے ہو۔ (۲) تم صرف یہی کہو اور کہہ لے کہ مجھے ہر دور باطن پرست سے عاقبت ملے۔ تاکہ میں اس کی بابت نہ صرف حکام ہی کہوں بلکہ اس کی خواہش بھی کہوں۔ تاکہ میری صرف یہی کہنا توں بلکہ خلیفہ امینی بھی جانوں کہ وہ اگر نہیں کہیں گے یا نہ جانوں تو کہنا بھی نہ سکنا ہوگی۔ اور یہ میں جہان کی نظروں سے غائب ہو جانوں گا تو کیا خدا بھی جانوں گا۔ (۳) کوئی یہی نہیں کہے کہ وہ کہتا ہے۔ خداوند یکتو جو حق باپ ہیں، ہو کر کبھی ظاہر ہوتا ہے۔ عمل قابل حکماء و منس بلکہ سیرت عظیم ہے جسکے دنیا میں اس کی تشبیہ کرتی ہے۔

سچ کہ طوطا کہنے کی
 سنا آواز اور خوش ترن
 ۳۴۔ ہیں تمہاری نیکیاؤں کو نکشتا اور جھول کر حکم کرتا اور نہ
 میں صدائی خاطر سے پرہیزی ہوں اگر تم مجھے روک دو میں
 خود نصیب صحت کرتا ہوں حکم میری بہت بے گنت مہر ان سے ہو۔ چھوڑ دو کہ جنگی خدمت
 کے لیے جو لکھا جا فوجی کے ذریعے نہیں خدا نیکی پھول میں صدائیں پہلے ہوں
 (فطنتی خدمت کے دانتوں سے پیسا جانا ہوں تاکہ مسیح کی خاطر رومی بخاؤں) ۱۰
 انھیں ات ہے کو تم خدمت کو مشتعل کرو تاکہ وہ میری قدر بتا دیں اور میرے جسم میں
 سے کچھ بھی پانی نہ سکھو پھر نیکی کسی پر اور نہ ہوں میں شیخ سے کچھ حقیقی شاگرد
 نہیں دولت ہو جانوں گا جبکہ تو یا میرے ساتھ کچھ بھی نہ دیکھنے کی میری خدمت و در سے
 خدمت و مہارت کرتا کہ میں ان دوسرائے سے خدا کی قربانی دیا جاؤں۔ (درا میں تم کو
 قیاس اور پتھر کی طرح حکم نہیں کرتا۔ خود تو رسول تھے گھر میں مجرم ہوں سو داؤد دے
 گھر میں) ۱۱۔ دم غلام ہوں لیکن گوشوں کو کہ رسول تو نبی صلیح کا آواز ہوں اور میں
 ان کے ہر ہر کلام کو دانتوں سے لپیڑی ہو کر کہی اور تھے کی کھا اہل کفر نہیں پہچانتا
 ۱۲۔ نہیں دوس چیتوں کے بھی دس سپاہیوں کی کشتی کے درمیان جو
 انجیل کرتے تھے اور بھی بناؤں وہ نہ ہو جاتے ہیں بندہ حاضر سورہ
 سے تہہ نہ کہ شکر اور دوزی ہر دوں رات دن و نہ دوں جنگ

[illegible]

کو خود کی عزت ہے نہ یہ کہ وہ بنا پتا ہے۔ پس تم میں سے جو مرد و جوان کی بھی
 جس کی ادا ہو سکے۔ نہ خود میرے غیبی خدا کے مددگار ہو۔ بشو عیسیٰ کی بابت کلام
 کرو۔ دوسرا یہ ہے کہ اس کے دُعا کو چاہو سو آئینہ ہو۔ وہ جس کو اپنے دُسیان کا
 شہنشاہ اور میرے فرمانروا ہو۔ جس سے تم نہیں کہیں نہا دے پاس ہو کہ تم سے منیت
 کرتا ہوں۔ بلکہ اس کے کہ تم ان کا توں پر تری۔ ایت میں تمہیں لکھتا ہوں اہل ان کے
 ہو۔ کیونکہ اگر جس میں بغیر حیات تمہیں لکھتے ہوں تاہم نے کا کا آئینہ ہو۔ میری
 آواز و مصداق ہو گئی ہے اور مجھ میں رہی نیست کی آگ نہیں ہے۔ مگر نہ دانا بلکہ
 کہ نہ دانا ہی مجھ میں ہے۔ خدا نے اس سے مجھے کتاب ہے۔ باپ کے پاس ہے۔ میں نہ
 کوئی طرح کا شوش ہوں۔ خدا ہی ان میں کی حوشیوں سے۔ میں خود کہ روٹی
 چاہتا ہوں۔ اور کچھ کا جسم ہے۔ خود تو ان کی نسل سے ہے۔ وہاں کے کہ اس کے
 خوراک کا طیار ہوا جو غیر فانی محبت ہے +

اور مشت کر رہے۔ ۸۔ میں آگے کو زبردستی چلنے پر مجبور نہیں چاہتا۔ لیکن اگر
 مجھے یہ سہولت ملے تو مجھے یہ موقع بھی آجائے گا جس کی اور ذکر و ذکر کا ذکر کرتا
 آگے کی طرف دیکھا۔ ۱۰۔ میں غصہ سے ہی سے غصہ میں ہنس مٹ کر رہا ہوں۔ میرا
 بچپن کرو۔ اور میں اس طرح تم پر یہ نہیں فہم کر رہا کہ میں یہ کہتا ہوں۔ یہ اس طرح
 وہ بھی کہتا ہے جس سے باپ نے یہ بھی کہتا ہے کہ۔ ۱۱۔ میں یہ کہتا ہوں کہ میں
 رُوح القدس کے آدھے سے منور ہونے پر توجہ دے دوں۔ میں نے یہ کہتا ہوں کہ میں نے یہ
 کہیں دیکھا کہ کسی عرصے میں یہ منور ہو گیا ہو۔ ۱۲۔ میں نے یہ کہتا ہوں کہ میں نے یہ
 آگے میں رہ کر یہ حقائق کو یہ منور ہونا۔ ۱۳۔

سیدنا محمدؐ کے لئے ۹۰ روپیہ کا جہیز ہوتا ہے۔ دیکھ کر سیدنا کامرہؓ کی آنکھیں پھٹی گئیں۔

اس لئے کہ میں ان میں سے سب سے کمزور اور دھوڑے والوں کا پیغام دے رہا ہوں مگر میں نے فیصلہ کر لیا۔ اگر میں خود کے پاس پہنچ گیا تو میں اس میں سے یکساں ہوجاؤں گا۔

۳۰ دھوڑے والوں کا ایک پیغام بھی تھا کہ تم کو سلام کہتی ہے۔ جنھوں نے یہی کہیں کے نہ پہنچا جس کے قبول کرنا سے مگر دستبردار نہیں کیونکہ وہ ایک پیغام نہیں جو میرے اس جسامتی راستہ پر واقع نہیں ہیں استیلاحت سے مجھے جس کے بھی نہیں رہا ہیں +

[illegible]

قبیلہ ڈلفیوں کے نام پر خط

عقلمیوس کو قصہ سنا بھی ہے کہ اب درستی کا سچ کی اس انگلیسیا کو چھوڑ
واقعہ اسید میں ہے، اور واقعہ کی بہت سی پیشکشیں ملتی ہیں، اور ہم سے خدا اور مے
گاہ اور اس کی قدیمت میں ہر شک و شبہ قائم ہے، و تمام رحمت سے گناہی
مطہرین سے عین کوشش قد و اندیشہ کا سچ کے خون میں سدھمکتا جوں تو نری اور کیا
خوشی ہے۔ جھوٹا اگر وہ چنے اصفیٰ اور ان پر پیرسروں اور پوجوں کے ساتھ
رہے ہوں جو سچوں کی جگہ کے رہے مقرر ہوئے ہیں اور ان کو اس نے اپنی ہی مرض
کے مطابق اپنی اپنی اور ہر کے وسیلہ سے استکلام میں مقید کر لیا ہے +

ان کے استغفار کی تشریح اس میں ہے کہ گناہ کے استغفار نے اس قدرت خدا کو توفیق دیا اور ان کے دلوں کی طرف سے، رزق ہی جیسے توفیق کی راہ سے بلکہ مستجاب اور خداوند سبحان کی رحمت میں حاصل کیا ہے۔ نہیں اس کے فعل سے یہ توفیق ہو کر رونے والوں کے لیے زیادہ حاجت رکھنے سے نصیحت جیسا کہ اس میں ہے کہ وہ ہر روز کی تاروں کی طرح اٹھکھٹکے ساتھ ہر گاہ کہ اس میں سبب سے میری توفیق ہوگی اسی طرح قدرت کو مبارکباد دینی ہے کہ وہ غولی کا آدمی اور گناہ سے توفیق ہی مستغفر اور یہ حضرت جنت سے خدا کے تمام فعل میں رہی ہو سکتا ہے۔

تقریر اور تشریح سے قدرت ۳۰۔ پس قدرت اور کائناتی کے ہر بندہ کی طرح توفیق اور نصرت اور سبب کی پیروی اور سبب کی پیروی ہے۔ تعلیم سے استفادہ کرو۔ اور جس تمہارا لفظ ہے اس کی جو تمہاری توفیق کی طرح اس کی پیروی کرو۔ (۲۷) کیونکہ ہر توفیق تمہاری توفیق ہی خوشیوں کے ذریعہ سے اسی دوزخ میں دوزخ نے دلوں کو میرے لیے ہے۔ مگر تمہاری توفیق ہی گنت میں ان کو جگہ دے گی۔

۳۱۔ پس قدرت اور کائناتی کے ہر بندہ کی طرح توفیق اور نصرت اور سبب کی پیروی اور سبب کی پیروی ہے۔ تعلیم سے استفادہ کرو۔ اور جس تمہارا لفظ ہے اس کی جو تمہاری توفیق کی طرح اس کی پیروی کرو۔ (۲۷) کیونکہ ہر توفیق تمہاری توفیق ہی خوشیوں کے ذریعہ سے اسی دوزخ میں دوزخ نے دلوں کو میرے لیے ہے۔ مگر تمہاری توفیق ہی گنت میں ان کو جگہ دے گی۔

۳۲۔ پس تم ایک ہی ضیافت ملاؤ۔ کیونکہ ہمارے خدا اور میرے خدا کی تعلیم سے استفادہ کرو۔ اور جس تمہارا لفظ ہے اس کی جو تمہاری توفیق کی طرح اس کی پیروی کرو۔ (۲۷) کیونکہ ہر توفیق تمہاری توفیق ہی خوشیوں کے ذریعہ سے اسی دوزخ میں دوزخ نے دلوں کو میرے لیے ہے۔ مگر تمہاری توفیق ہی گنت میں ان کو جگہ دے گی۔

ہے اسی طرح ایک ہی توفیق کا وہ ہے تاکہ جو کچھ تم کو خدا کی مرضی کے مطابق کرو۔ خدا کا ہے کہ میں توفیق میں ہوں۔ اس سے میرے بھائی جو تمہاری رحمت میں سے دل میں پڑا ہو اسے خدا کا ہے۔ اور اس سے ہی خوشی حاصل ہے۔ اور اس سے ہی خوشی ہو کر میں تمہاری رحمت کی توفیق میں ہوں۔

۳۳۔ پس قدرت اور کائناتی کے ہر بندہ کی طرح توفیق اور نصرت اور سبب کی پیروی اور سبب کی پیروی ہے۔ تعلیم سے استفادہ کرو۔ اور جس تمہارا لفظ ہے اس کی جو تمہاری توفیق کی طرح اس کی پیروی کرو۔ (۲۷) کیونکہ ہر توفیق تمہاری توفیق ہی خوشیوں کے ذریعہ سے اسی دوزخ میں دوزخ نے دلوں کو میرے لیے ہے۔ مگر تمہاری توفیق ہی گنت میں ان کو جگہ دے گی۔

۳۴۔ پس تم ایک ہی ضیافت ملاؤ۔ کیونکہ ہمارے خدا اور میرے خدا کی تعلیم سے استفادہ کرو۔ اور جس تمہارا لفظ ہے اس کی جو تمہاری توفیق کی طرح اس کی پیروی کرو۔ (۲۷) کیونکہ ہر توفیق تمہاری توفیق ہی خوشیوں کے ذریعہ سے اسی دوزخ میں دوزخ نے دلوں کو میرے لیے ہے۔ مگر تمہاری توفیق ہی گنت میں ان کو جگہ دے گی۔

جیہیں تھامے سچ کے کیونکہ اگرچہ بعضوں نے ہم کی راہ سے کچھ رکھ دینا چاہا۔
مگر روج رکھنا نہیں کھائی۔ اس سے کہ وہ خدا کی طرف سے ہے
کیونکہ "وہ جانتی تھی کہ کرباں شہادت کی درگاہ کو جانتی تھی۔"
درختی باقرا کو درخت کو تھی ہے۔ یہ کہیں نہ رہے وہ یہاں تھا تو نہیں جیہیں اور جیہیں
اور اسے خدا کی چہی کو اسے۔ پورے اپنے اسقف اور پریسٹری، درختوں کو
کی طرف باقرا کو (۱۲) مگر بعض نے میرے اس بکھرے پر شک کیا۔ جیسے کہ میں نے بعض
اشخاص میں کے تفرقہ کو قس نہیں دیکھ بھی تھا۔ اور وہ جس کا میں تیری ہی اور میرا گواہ
ہے کہ میں نے اس، مرکوب طبع صبرانی نہیں دیکھ تھا بلکہ روتے تھے کہ کبلا سنا
کا اعلان کر دینا تھا۔ اسقف کے ہنر کو پست کر دے اپنے جسم کو خدا کی پہلی سمجھو گئی
کو بہار کو تفرقہ سے دور رہو۔ مینو سچ کے پیرو جو جسے کہ وہ بھی اپنے آپ کو تھا
اتحاد اور امت کی نصیحت ہم میں نہیں تو اس شخص کی دند جو چکا گشت کے لئے تھام رہی
کرتا ہے۔ دیکھنا ہے کہ اس میں ہونا کام کر چکا ہوں۔ لیکن جہاں تفرقہ اور رخصت ہے وہاں
قائیم نہیں رہتے۔
ہے اگر وہ توہ کر کے خدا کی پکار گشت اور اسقف کی مجلس کی طرف بازگشت کریں۔ مجھے
وہ جو سچ کے نفس پر کھڑا رہے ہر ایک پریسٹری کو تم سے، تار والی گارڈ، وین
م سے منت کرنا ہوں کہ جیگہ کے کی راہ سے کچھ رکھ دینا چاہیے۔ لیکن ہم کی راہ سے۔ کیونکہ
میں نے معلوم کیا کہ کتنے شہداء کہ حسب تکلیف اس بات کو قید کو شہداء میں دیکھ رہے ہیں
بہت تک میں انہیں پر بھی ایمان نہیں رکھتا۔ درخت میں نے ان سے کہا کہ لکھا ہوا تو ہے
تو انہوں سے مجھے جو یہ کہ بات تو یوں ہی ہے۔ مگر میری نظر میں تو مینو سچ ہی وہ
خدیجہ کو شہداء کے روتا دل میں ہے۔ اور وہ خدیجہ کو اس کی صلیب اور موت اور ماسک
قیامت اور ہمارے وہ ایات میں جو اس کے مسجد سے جہنم میں چاہتا ہوں کہ
تھماری دکان کے خدیجہ سے راستہ نہ بھریاؤں +
۱۲۔ اور اس کا ہی سچ ہے۔ اور
میں اس سے دیکھ رہی ہوں۔

تھم میں تو اس لفظ میں گچکا ہے ان سے بہتر ہے۔ صرف وہی خدا کی نصیحت کا
انتہا ہے۔ اور چونکہ باپ کا درجہ وہاں ہے۔ اس لئے پر نام اور احمق اور بیوقوف
درخت اور رسل اور کلبا سی سے دامن ہوئے ہیں۔ یہ بگل مور خدا کی دیکھا گشت میں
ہیں۔ (۱۳) لیکن جیہیں انہیں جو کچھ ہے سو ہم کے حماوت وہند کے حد و مینو سچ کے
ظہور در جس کا کھدہ۔ درخت میں رہے۔ کیونکہ پہلے سے بیچوں سے جس کی دست راست دی ہے
مگر کھیل بتائی نہیں ہے۔ مگر کھیت کے ساتھ ان پر یقین کر دے تو علم باتیں کھیل بھی ہیں
اس کا کیلیسیا میں ۱۰۔ جب کہ مجھے تھمری دعا دل و اس ہمدردی کے ملنے ہیں
کسی شخص کو قید کر دے۔ اس کی ہے کہ ان کا کبر و تعسوت کی کلیسیا باسلامت ہے۔ تو جیہیں
خدا کی کلیسیا تم پر لازم ہے کہ کسی شخص کو قید نہ کرو کہ وہ خدا کا اپنی ہر کردار سے
"اگرچہ وہ ظاہر ہوں تو وہ بھی ان کے ساتھ خوشی ملاوے۔ اور اس نام کو جس نے
(۱۴) وہ پند سچ میں رہا کہ ہے تو اس کی خدمت کے مطابق قرار دیا جاوے۔ اور تم
جہاں پاؤ گے۔ مگر تم چاہتے ہو تو خدا کے نام کی خاطر یہ مقررہ لے کر نہیں لے
جیہیں ان کے نزدیک کی کلیسیا دل سے کسی شخص کے ہیں۔ درخت کی کلیسیا ان سے
پیشکش کر دے۔

ان کی سہاٹی ۱۱۔ لیکن کلبا کے دیکھن قیوتوں کے باجہ میں جو نیک نامی میں مشہور
کرتا ہے کہ ان خدا کے کا ہمیشہ میری خدمت کرتا ہے۔ جہ کہ اس نے معز الوہی
ان کا تھم میں کچھ جوین ہوا شخص ہے۔ درخت کی کو تھم دیکھنے سورا سے میرے یہ ہو گیا
وہ بھی تم پر شہادت دینے ہیں۔ لیکن بھی تھماری خاطر خدا کا شکر کرتا ہوں کہ تم نے ان کو
قبول کر لیا کہ خدا وہ تم کو بھی قبول کرے گا۔ لیکن وہ جسوں نے ان کو قبول نہ کیا
۱۲۔ ہے مینو سچ کے نفس سے راگنے جیہیں ۱۲۔ مگر اس کے کچھ نہیں کی محبت تم
کو سلام کہتی ہے۔ جہاں میں تم کو یہ خط پڑے۔ ہر برس گشت ہوں جسکو زرا کو تھم
اسیوں اور تھم میں سے میرے ساتھ تھم پڑا ہے۔ خداوند مینو سچ جس پر وہ ایات
اور محبت دیکھ کر گے ساتھ جہاں اور درج سے تھم رکھتے ہیں ان کو عزت دینا

پولوکارپ کی شہادت

ہر کی کلیسیا جو شہادتیں مسابہت میں لکھیں کہ جو قید میں ہیں، وہ ہے۔
مقدس اور جانتے سمجھنے والوں کے چاروں طرف میں ہے نام بھی انہیں کو خط پاپا درج ہے
قدوسینوں کے کائنات اور سادہ اور جنت بہت ساری کے ساتھ ہو
دوسرا اہل سے چھوٹے نام اہل جادو کا ذکر ہے کہ انہیں جو تہیہ میں درج ہے
پولوکارپ کے لئے یہی شہادت سے گویا ہے کہ یہ اسی نام کو کوئی کوئی
کہہ کر نام و قدس جس کو گھر سے نکال دیا، جس کے نام سے اس کے حضور میں آئے تاکہ
عدو سے شہادت جو نہیں کے مطابق ہے اور اس کو اپنے گھر سے لے کر
اس نے اس لئے برائی کیا ہو جو کر دیا ہو اسے جیسا کہ قدس نے لکھا ہے کہ کیا تاکہ نام
بھی اس کے سپرد نہیں۔ صرف چنگی حال پیشوں۔ کہیں بلکہ اپنے بڑے و بڑے
کے عذابوں کی۔ کیونکہ یہی اور نام تحت پرچہ میں نہیں ہے کہ صرف نام ہی نکال دیا
لکھ کر کہ نام ہی بھی تھا جاوے۔

نویں درجے کے نام ۱۱ میں تو وہ تمام شہادتیں مل گئیں اور شہادتیں جو تہیہ کی تھیں
اور یہی شہادت کے مطابق و لغت میں لکھ کر لازم ہے کہ ہم یہی ثابت ہی کرنا ہو کر
تمام شہادتوں کے قیام کو حد سے سمجھ کر ہیں۔ یہ کیونکہ کوئی شخص ہے جس نے وقت
کی شہادت اور صبر ہے۔ یہ قیام کی محنت کو قیام کی تحفہ سے نہیں دیکھا؟ وہ تو کوئی
سے مل جائے جو کہ کسی بیابان تک کہ ان کے اندر کی گئیں اور شہادتیں اور ان کے ہم کی
بنادہ بھی گھر کی تھی۔ صبر سے برداشت کرنے کے۔ ایسا کہ ضرورت کو بھی ہم آجیانا
دوسرے کے لگ پر تھے۔ لیکن وہ شہادت کی اس حد تک پہنچ گئے تھے کہ ان میں سے
کوئی کسی بدقولی سے بے گھر نہ تھا، اور اسی کیوں کہ نہ تھا۔ وہ ہم کو سمجھو کہ ایسا ظاہر
کرتے تھے کہ اگر اس کے شہادت اس وقت کو لکھ پاتے ہوئے اپنے ہم سے ہر میں ایک

پولوکارپ کے خداوندان کے پاس گھر ہو کر ان سے باتیں کرنا ہے۔ (۳۰) اور قدس نے ان کے
نفس کی بھرت کو کر کے دنیاوی، فنیوں سے نفرت کرنے اور ایک ماحولیت کی قیمت
پر اپنی سسر کی رانی کو خرید لیا ہے۔ اور نہایت سے یہی پاپا ان کی آگ ان
کے سے سرو پڑی ہوئی تھی۔ کیونکہ ان کی نظروں کے سامنے، پاپا سے جو کسی نہیں
بجھتی سسر کی موجود تھی۔ اور وہ اپنی دس کی انھوں سے ان ابھی چیزوں کو دیکھ رہے
تھے جو صبر سے برداشت کرتے والوں کے لئے مخصوص ہیں جن کو نہ تو کا فائدہ نہ تھا
اور نہ لکھوں نے دیکھا۔ اس کے دس پاپا کی گھر، وہ نہ مکتوف سے ان پر
ظاہر ہو گئیں جو بے آگے کو ان میں بلکہ فتنے میں روح، اسی طرح نہ وہ کوئی نہ پر
چنگی، اور اس سے لڑنے کا فتنہ نہ تھا۔ تاکہ سسر کی بہت تھے۔ اور یہ چیز
پر نہ تھا۔ وہ گھر کو اس قیدوں سے نہ تھے۔ تاکہ اگر ممکن ہو تو سب سے
مستور کر کے ان کو اپنے پاس لے گیا۔ کل طرف پھر دوسرے کیونکہ یہاں نے
ان کے برعکس بہت سی سازشیں کیں۔

۱۲ میں کی شہادت ۱۲ میں گھر کا گھر کو شہادت میں سمجھ کر خداوند پاپا ان کے
سے کہہ کر شہادت پر، انھیں نے اپنے سے صبر سے جو اس میں تھا ان کی زندگی کو لکھا
کہ وہ اس نے جنگی ماحول میں کے ساتھ علاقہ چنگی کیا۔ کیونکہ جب ہاکر اس کو لکھا
دینا چاہتا تھا اور اس کو کہہ کر خداوند اپنی پوری پڑائی لکھا تو اس نے ان کی کارست
روستہ شہادتوں سے جلد توڑائی، جانے کی جو اس سے جنگی و نہ سمجھ کر کہ اس کو
۱۳ میں گھر اور نہایت سے پاپا سے نام نہ نہ تھیں کی خداوند اور نہ اس
جو حد کی شہادت حریف دی پر خوب کرتی ہوئی پور پڑائی تھی، اس کو کہہ کر پاپا
کی نام کر دے۔

۱۴ میں شہادت اس سے وہی سلطنت کا، دیکھو، ان کے گھر سے وہی سلطنت کا
یہ حق ہے اور گھر سے ان کے حق ہے۔ نہایت ہی لکھ کر شہادت میں سے وہ
ماؤں کے کہہ کر ان کی حق اس کا لکھ کر شہادت میں سے وہی سلطنت کا
کی، یہاں تک کہ ان کی حق اس کا لکھ کر شہادت میں سے وہی سلطنت کا
شکل اس کا لکھ کر شہادت میں سے وہی سلطنت کا

مشہور ہے کہ وہ اپنے ہونہار شاہی گھر میں رہتا تھا۔ مگر جب وہ اسے ترقیب دینے میں کامیاب ہونے پر سخت کلامی کرنے اور کہنے لگے کہ بھائی! تیرا چاہا اور سب کچھ کا رہی ہے۔ اترا تھا تو گھڑ سے اس کی مار چل گئی۔ اور بغیر کسی توجہ کے گویا کہ اس کو کچھ بھی نہیں ہوا وہ بڑی مستحرمی و برتری سے گالشی کے ساتھ ساتھ چلنے لگا اور اس کا، کی طرف رخ کیا۔ تاہم شاہی میں اس قدر عذر و فضل بھی عطا کوئی شخص نہ سکتا تھا۔

۹۔ جب پروکارپ کا تہہ کاٹا گیا، اس میں داخل ہوا تو اس سے اسے ایک نوہی ہوئی "سے پروکارپ مضبوط ہو اور دین؟ کلام مجاہدانی ہے" کرنے والے کو تو بھی نے نہیں دیکھا تھا اور وہ اس سے اس کے جوڑے کے ساتھ تھے۔ سنہ ۱۱۰۰ء میں جب اس کو تہہ کاٹا گیا، اس کے تہہ سے تو اس وقت بڑا خوفی مچا ہوا تھا کیونکہ اس نے اسے رانٹا کہ پروکارپ پر اگر آپ ۲۔ جب وہ پہنچ گیا تو حاکم نے چوبیس بک توہمی شخص ہے، ۳۔ جب اس نے انہیں کیا کہ اس میں وہی اس ہے۔ تو وہ یہ کہ اس کو ترقیب سے لگا دینی جس سے ہم کر رہی تھیں۔ اس کی قسم کہ "تو کہہ دے کہ ان ماسٹکوں کو پھاؤ" اسی قسم کی باتوں نے اسے اور بہت سی باتیں کہیں بھلا کہ ان کا دستور ہے۔ لیکن پروکارپ نے بارہویں چہرے سے بے تحاشہ جنت پرستوں کی اس تمام گرد و گرد جو تہہ کاٹا گیا، اسے ہونے لگا دیکھا اور اپنے اٹھ سے اٹھا کر لے گیا۔ وہاں کے دربار میں اس کی طرف دیکھنے لگا۔ "ان ماسٹکوں کو بھاؤ لیکن جب اس کے پاس پرستار اور کمرہ دار لگاؤ تو اس کے سے اور اس کے چہرے کو اگردوں کا۔ اس سے کوئی دے" تو پروکارپ نے جواب دیا۔ "چھپاس میں کہیں نے اس کی خدمت کی ہے" اس نے جواب دیا کہ "میں نے بھی یہی نہیں کی۔ اور اس طرح میں اپنے بادشاہ اور اپنے بھائی کے پرکھنے کوں ہے" پروکارپ کا ۱۰۔ جب وہ اس کو پھر مجبور کر دیا کہ وہ کہہ رہا تھا کہ "میں نے یہی بات کی" عدنیہ قرار قسم کہ "تو اس سے جواب دیا کہ" اگر تو خام خیالی کر رہا ہے کہ دنیا

تو کہہ ہے کہ میں قسم کہ لوں۔ اور تو یہ کہہ کہ ہے گویا کہ تو نہیں جانتا کہ میں کون ہوں۔ تو تو بلا تہمت کے کہیں تو بھی ہوں۔ اور اگر تو اسے بھی قسم دے جانتا ہے تو ایک بات یہ بھی کہ اس کے گھر میں حاکم نے کہا۔ "لوگوں کو ترقیب دے" تو پروکارپ نے کہا۔ میں جو بھی جاؤں تعلیم دے گا۔ کیونکہ میں تو تعلیم دیتی ہے کہ حاکم اور اختیار ہائی کی توجہ کی طرف سے متفرق ہوئے ہیں جہاں تک مناسبت ہے۔ وہ ہمارے نقصان نہیں کرتے۔ لیکن میں ان کو اس میں نہیں سمجھتا کہ اس کے سامنے میں حضرت کوں ہے۔ پروکارپ ۱۱۔ حاکم نے کہا۔ "میں سے پاس درندہ جا تو رہیں۔ اگر تو یہ نہ کہے گا" میں نے جواب دیا۔ "تو میں سمجھتا ہوں کہ سب ڈانڈ رہا گا۔ اس سے کہا۔ "میں کو یہ کہہ کر سب سے سنا سب ہے کہ ہم ہمارے کو ہمارے شے سے تبدیل کر لیں۔ لیکن یہ عہدہ بات ہے کہ تعلیمات کو اس کی سی سے بدل کر لیں۔ ۱۲۔ حاکم نے پھر اس سے کہا۔ "اگر تو جنگی دندوں کو تہہ سمجھتا ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اس سے جلاؤ، ہونگا اگر تو تو یہ کہہ کر پروکارپ سے کہا۔ "تو مجھے اس آگ سے ڈرنا ہے جو صورت گھڑی پھر جاتی ہے اور تھری ویرلہد کچھ جاتی ہے۔ کیونکہ تو اپنے والی خدا سے کی اور ابھی ستر کی اس آگ سے تاوانفت ہے جو یہ نہیں کے لئے دھری ہے۔ لیکن تو یہ کہیں کر رہا ہے؟" مگر اسے جو کچھ تو کہہ چاہتا ہے؟

۱۳۔ اس نے یہ اور دیگر باتیں کہیں اور دلیری اور خوشی سے معصوم ہو گیا۔ اور اس کا چہرہ خصل سے بھر گیا۔ اس کا چہرہ اس کے یہ خلات کھنڈوں کی۔ تو اس سے مرعوب ہو گیا۔ اس کے حاکم نے خود ہو گیا اور اپنے ہی منہ کو پیچھا کرنا سنا گیا۔ اس کا کہن اس کے حاکم نے کہا کہ "پروکارپ کہتا ہے کہ میں سچی ہوں" (۲) منہ دے، کہنے ہی ان غیر فوہوں اور ہونہاروں کی جو تہہ میں رہتے تھے کہ گروہ نے بلے لگا کر غضب اور منہ آواز سے فریاد کیا۔ یہی آسپا کا استاد مسیحیوں کا آپ بھاشا ہے دیو، اس کا ڈھانچہ تھا اور ہنسون کو سکھاتا ہے کہ تم نہ تو قربانی کرو اور نہ ہی عبادت کرو۔ یہ کہہ کر وہ بلند آواز سے چلائے

جیسوں کے ماحول اور تمام قوانین کی کیسی ہے جائیس کے خزانہ ہائے خداوندیہ مسیح
کی تعریف کرتا ہے +

تذہیب ۱۰۲ میں جہتے تو دروغ است۔ اس کی وجہ کہ وہ قریب میں آئے اس کا قصص میں
 تم سے کیا جاوے۔ مگر کہنے کی دکان اس پر ہے کہانی عرفیہ اس کے درمیان سے بالاحسن بیان
 کر دیا ہے۔ میں خوب باتیں معلوم کر کے یہ خط لکھا کہ وہ جس پاس بھی پیسید یا جہت سے بھی
 آئے اس تاکہ وہ بھی متکبر نہ رہے۔ مگر کی نہیں ہو اپنے جہدوں کا پس پیسہ نہ رہا ہے۔
 (۱۰۲) اس میں کو جو یہ قصص و عجائب کے ہم گواری آسانی یا دشواری است میں یہاں سے پر
 قادر ہے اس کے کہ وہ پیشہ کیوں شروع کرے تو یہ ہر شے جسوں عزت۔ قدر و رت۔ عظمت

بدنگاہ اور سبقت مندوں کو سلام ہو۔ وہ سب کو اگر سے ساندہ ہیں غم گوار میں
خوشی کے گھنٹے دے دیے تو راستہ میں کو سلام کے تمام ان کے سلام کہتے ہیں +

[illegible]

کی گھنٹہ کے وقت "چنگ" مناجاہوس کو رتس خاتہ کھد اد سیدوع سح کی درو بدشا
جس، تیردو میں سقے اس کو کپڑو، ثقا اس کو رو بن غ سح کو مدلل و رتت و جھڑت

و در بدو تحلیف رشتت در پیش چشم +

اس شخص کو اختیار نہ آئے۔ اس سے یہی سوال اٹھ کر اُس میں کہ حزبِ اسلام کے مطروقیہ کی
اس کی ایک تہیہ کا ذکر اس طرح ہے کہ ایک مجلس کے دو حزب سے چلتے ہوئے تو اُس میں تیسروں کی

[illegible]

موت کی بادشاہت ہے۔ یہی پاپ، لہو و سرخ، شکر و میٹھی، توپ و تاج، رہا کے مشائخ و
سیرینیدوس کے کاغذ امتحان میں سے نقل کی ہیں۔ وہ مجھ کو سیرینیدوس کا محض ترنم (ترجمہ)

مگر حجب منفرط کی گنجائش نہیں اور غیبتوں کے کام نہ تھے نقل کو لے کر گیا ہے۔ افضل
اسب لوگوں پر ۲۵-۲۶، اور پھر بعد کو یہ تین اس لیے مبارک ہو تو کارپ کے رکھ رکھاؤ

پیش رو، شکر و سپاس حق تعالی را

کے نواسہ بن گئے۔ ہوا جیسا کہ میں قریل میں لکھ چکا ہوں کہ وہ لوگ نہ کوہ پارس میں نہ تھے نہ ان کا
کوئی تعلق اور جن کے کہے گئے حجاز و شام کے باعث سے پرستہ و چورانی کے قریب کھینچے گئے
یہودیوں کا رخ ہو گیا۔ اچھے سے سوچیں کہ سالانہ جی اسیوں یا سترہ سترہ میں شہر کیسے
جنس کو پایا اور سورج اعمار کے لیے تیار کیا۔ تو ان کے زمانوں کا نام صلیبیوں کا ہے۔

(تین گتہ پیرتہ پاسکو کے قلمی نسخے میں جو ہے)

میر میونس کا ہمسفر تھا جو مفت میں پوٹو کاربیا کا تھرگر تھا۔ کیونکہ یہ میر میونس
ہمسفر پوٹو کاربیا کی شہر وں کے وقت روڈ میں جس جگہ کہ وہ کسی کو ٹھیکہ نہ دے

اُنس کے بھائی ہوست سے محمد علی صاحب اور سید فتح علی کو رخصت کر دیا۔ اُنس نے

کہا حقہ تریہ دینی سے، در کیا بدی و در عاقل تو من جیسا کہ جس سے اس نے اس سے

اگر آپ کے سپرد کاروبار کی کہیں کے مفقود کسی چیز کی خبر ملے، تو اس سے پہلے کہ آپ اسے

چونکہ یہ تو کفار کے لئے ہے، اور انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عذاب کا سزا دیا گیا ہے۔

میں نے اس کی طرف سے ایک خط بھی لکھا تھا۔ میں نے اس کو بتایا کہ میں نے اس کے بارے میں سب کچھ سیکھ لیا ہے۔

۱۔ اعلیٰ درجہ کے محققین نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انسان کا دل ایک ایسی جگہ پر واقع ہے جس سے وہ اپنے تمام اعمال کو دیکھ سکتا ہے اور ان کو درست کرنے کی کوشش کر سکتا ہے۔

بچے ہونے کے ساتھ ہی آسمانی نازلہ اہستہ میں شامل کرے۔ جس کو باپ و بیٹے
 طرح خدس کے ساتھ نافرمانی کے ساتھ کب جلاں ہوتا ہے۔ آمین +

[illegible]

خود اس کی بات سمجھو یہ دواؤں کی ترقی کی ذمہ داری ہے۔ جس کے لئے ہمیں اپنے دماغ کو تیار کرنا ہے۔ جس کے لئے ہمیں اپنے دماغ کو تیار کرنا ہے۔ جس کے لئے ہمیں اپنے دماغ کو تیار کرنا ہے۔

[illegible]

ان افسانہ نگاروں کی طرف سے لکھے گئے اس ناول میں ایک اور نئی اور منفرد کہانی کو پیش کیا گیا ہے۔ اس ناول میں ایک اور نئی اور منفرد کہانی کو پیش کیا گیا ہے۔ اس ناول میں ایک اور نئی اور منفرد کہانی کو پیش کیا گیا ہے۔

 $+ \mathcal{L}_1$

روبا

[illegible][illegible]

۱۔ ایک بڑی دکان پر ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۲۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۳۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۴۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۵۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۶۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۷۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۸۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۹۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔
 ۱۰۔ ایک شخص نے ایک کتا لایا تھا۔ اسے کتا کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔ اسے قاتل کہتے تھے۔

ہاں کوٹھ ٹکڑے، دھڑکڑے ملاں میں پائیں گے، خواہ، مگر اس کے کیا نتیجے ہو بہت
 لیکن آپ سے بعض خوش ہوئے اور بعض بدشگست ہو گئے، لیکن اگر وہ بھی نہیں دور تو ہم
 کریں تو وہ بھی خوش ہو گئے ہیں تو میری تکلیف کیا؟ کیونکہ میرے بعد سب کو یہ تکلیف
 تھیں، دیکھا ہوں۔" وہ مجھے اپنے کنبھی تکلیف کرنے کی حکمت تو یہ کہ کیونکہ خود اپنے
 کا اٹھا ہے اس لئے کہ وہ پورے ہو چکے ہیں لیکن تو پھر کسی تکلیف کی بات پوچھنے سے
 باز نہ آئے کیونکہ تو بے سرحسب وادار ہیں جسے تو کہتے ہو مجھے۔" انا ہے۔ وہ کہہ رہا
 ہیں ان ہوں جس کو تو نے آپ سے پہلے کسی دیکھا ہے میں کو کچھ نہیں جانتی کی بات چیتنا
 پانچواں ہے پوچھ رہے ہیں کچھ شہق کر دو گی تاکہ تو معتدلوں کے ساتھ خوش کرے۔
 اس لئے کہ اس لئے کہ اسے حالات میں خوب تو نے بھر تو ہم، میں کہوں کہ اس لئے کہ
 مجھے ملے گا تو وہ ہے، تو کہہ دے۔ وہ کہے کہ وہ کہہ دے تو کچھ شہق کرنا ہو گا تو تو
 وہ تو پھر شکستہ ہو جائیگا۔ صرف خدا کے سامنے ہر روز ہووے اور یہ کہ تو کچھ تو
 اس پر شک نہ کرنا، وہ نہیں ہے اس سے جو ہے۔ اسے حالات میں اس لئے کہ اس پر
 کیوں بنا ہوا ہے؟ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ
 اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ
 کیوں بنا ہے۔ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ
 جسٹس کی رٹروٹلاق ولسن نام کے کلام سے یہ تو لی گئی ہے۔ وہ
 اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ اس لئے کہ

یہ تمام لفظت کروی ناکہ تمامہ عظمت کو پڑھیں وہ توفیق تیرا اے اے پڑھیں پڑھیں
کریں کریں کریں کہ درجہ شریف کی معیار کمال ہوگی وہ دیکھ لکھیں جو پڑھیں
ہیں کوئی پڑھیں وہیں خدا کے مقدس درجہ پڑھیں کہ پڑھیں پڑھیں پڑھیں

گندہ پیر کے گھر سے ہے۔ در ۲۴ مکہ

[illegible]

6-1

سب سے پہلے تین چار کہ خود راہ ہے وہ کل مولات کا فانی اور
 کائنات کو بندہ اور کل مشیاء کا نیست ہے مست کر دیا ہے تمام چیزیں مدد
 ہیں۔ مگر حدتہ وہی عید کا ہے۔ ۱۲۴۲ء تک ہر تین اور اس پہلے نور اور نور
 رہ سکتا ہے۔ یہ زبان ہنس کی گئی اور تو پہلے آپ پر سے ہر قسم کی شور و غوغا کا پہلے
 تھا اور سنا ہوا کی ہر قسم کی حریف سے ٹپس ہو۔ مگر تو اس نام کو حفظ کرے تو وہ ہنس
 پاس نہ دے رہے گا +

6-12

حد تک اور اس بات کو
تہہ بہ تہہ اور ہر
جسہ بہ جسہ کے
تجربہ و مشاہدے کے
میں سے اس کے
میں سے اس کے
میں سے اس کے

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

Figure 1

[illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible][illegible]

[illegible][illegible]

[illegible]

۱- مستند و پریمیوم جیست کو مستند قرار داد
۲- مستند و پریمیوم جیست کو مستند قرار داد
۳- مستند و پریمیوم جیست کو مستند قرار داد

۱۔ تاہم اگرچہ اس شخص نے اپنے آپ کو ایک نیک شخص قرار دیا ہے
 ۲۔ تاہم اس شخص نے اپنے آپ کو ایک نیک شخص قرار دیا ہے
 ۳۔ تاہم اس شخص نے اپنے آپ کو ایک نیک شخص قرار دیا ہے
 ۴۔ تاہم اس شخص نے اپنے آپ کو ایک نیک شخص قرار دیا ہے
 ۵۔ تاہم اس شخص نے اپنے آپ کو ایک نیک شخص قرار دیا ہے

$\mu(\sigma_{\omega}^{\omega}) = 0$ and $\mu(\sigma_{\omega}^{\omega}) = 0$

[illegible]

(دیسرے مضامین ۶۴-۵۵)

میں نے ان کو دیکھا تھا۔ یہ ایک اور شخص تھا جو کہ ایک اور طرح پر مشابہ تھا۔

سجبر و حساب لکھو

میں نے اپنے بچے کو اور اس کے لئے یہ کہ میں تم سے بہتر ہوں۔
 یہی چیز تم کو یاد دلاؤ کہ میں تم سے بہتر ہوں۔
 وہ اس کے لئے کہ میں تم سے بہتر ہوں۔

چپ و خوش ہو جو نہیں ہے جس کے ذرا لے کی قدر نہ نہیں گنگنا اور اس امر
میں اس طرح نہیں لگا لیتا جو اس کے عدا سے عمل میں لایا گیا ہے اور جب
پتیل چاندی میں آجیتر ہوا ہے تو ان کو اس شخص کو کھانسی سے بچا دیا جاتا ہے

یہاں سے چلے آئے۔ یہاں سے چلے آئے۔ یہاں سے چلے آئے۔

چند ایک سے بہتر تھیں۔ یہ سب کی یہ سب کے لئے اور اس سے بہتر ہیں

$$r_{\text{relative}} = \frac{1}{1 + \frac{r_{\text{relative}}}{r_{\text{relative}}}} \quad \text{for } r_{\text{relative}} = 1 \text{ (relative to } r_{\text{relative}} = 1 \text{)}$$

فیوض الہیہ ہے۔۔۔ اہل برکت اور خیر کے لئے ہے۔ یہ ایک پریشم مرتبہ ہے
اعلانِ خیر ہے۔

فصل دوم در بیان احوال و حال

جیسا کہ قلم میں سے لکھتے ہیں کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

جس وجہ سے وہ تم سے پہلے لکھتے ہیں کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

وہاں سے سید محمد نے لکھا کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

وہاں سے سید محمد نے لکھا کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

جس نے اپنی طرف سے زمین پر سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

وہاں سے سید محمد نے لکھا کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

وہاں سے سید محمد نے لکھا کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

وہاں سے سید محمد نے لکھا کہ جس نے اپنی طرف سے زمین پر
 سنبھال لیا ہے تاکہ وہ انسان پر جاری نہ رہے۔
 تاریخ ۲۲-۲۳-۱۳۲۲ھ

11

برقی

دشمنت و کینہیں۔ اور ٹری عرق و جوی سے انہوں نے ان کے لئے مخصوص شہر بنائے اور بہت سی دھول کے لئے ان کے واسطے نفاذ کر کے رکھے اور ہم کی خدمت کرتے رہتے۔ یہ شخص اس کے وہ لوگ ان کے لشکر گذار بنے ہوئے کے علاوہ اس سے بڑھ کر اُنہیں داخل برہادر کرنا سننے کے وہ پہلے پہلے ہیں۔ اگر وہ ان کی خدمت نہ کرتے اور اپنی ٹری ٹری خدمت کے معاد میں تھوڑی سی مزدوری سے کر خریدتے نہ جاتے تو وہ ٹری ٹری بانیہ اور اس کے لئے اور جسے تمہاری ہوتے ہیں انہوں نے بہت میں سے تھوڑے اسے لیا تو اس میں جو کچھ رہا۔ اسٹی ہو گئی؟ اسی طرح سے اگر کوئی شخص کسی ردا و شخص کو بھڑا کر کے لے جاتا اور وہ بہت برسوں تک اس کی خدمت کر کے اور اس کی مشاورت کر کے اس سے تھوڑی سی معاش لے لیتے کے سبب۔ اس پر شک کیا جاتا کہ اس نے اپنے آقا کی جائیداد میں سے تھوڑا سا حصہ لے لیا اور حیکم امتیاز نہیں ہے کہ اس نے اپنی ٹری تھوڑی سی سے اور دوسرے کی ٹری دولت میں سے تھوڑی سی لے لی اور اگر کوئی شخص اس پر الزام لگائے کہ اس نے یہ کیا تو بھلا اس شخص کے جو حیرت انگیز مال کیا تھا جو خدمت میں ہی ناسرست نظر آئے گا۔ یہی صورت مذکورہ بالا لوگوں کی ہے جو ان پر الزام لگائے ہیں جنہوں نے خدمت میں سے تھوڑا لیا۔ مگر وہ اپنے آپ پر الزام نہیں لگاتے تھوڑے سے اپنے مال میں کے گلاب کے مٹاپان ان کا معاوضہ نہیں دیا بلکہ ان کو تھوڑی سی میں دیا کہ ان سے بہت سے جیسے کا رستے حاصل کئے اور جیسے وہ ہو دیوں پر رہیں۔ سے آواز بہت بڑا تو کا الزام لگاتے ہیں کہ انہوں نے چند ایک چھوٹے چھوٹے برتنوں میں پیو کر کوکھ سونا اور چاندی لے لی ہے کہ ہم نے جو رو کر کیا۔ تو وہ اپنی ہاستہ اگر چہ بعض اس کو سبب خیال کریں۔ گو یہ سچ ہے کہ ہم نے ایک ایک ہم کرتے ہیں جبکہ وہ اپنے گھر میں ایسا دوسروں کے لئے ہونے لگا کہ ہم چاندی اور تانیا لگتے ہیں۔ چنانچہ اگر کسی کی مشیہ نہ رہا چاہے۔ لیکن اگر ہمارا اور ان کا ملا بہر کیا جیسے تو ان کے نظر سے لوگ اس سے زیادہ اہم شمار سے ہمارا کیا ہے کیا

لوگ جو اپنی مصر میں سے تھے جو اپنے اپنے قرضوں ہوں کے وقت سے تھوڑا سا جو روپیوں اور دیگر غیر الزام میں سے ہیں ان کا ہم پر اس قسم کو کوئی قرضہ نہیں ہے بلکہ ان کے قرضہ سے کوئی تانیا لگتا ہے۔ اور ہم شہر اور پر پٹنے اس اور جہاں رہتے ہیں بلا خوف بھری سفر کرتے ہیں۔ اس قسم کے معترضین پر چارے خداوند کا منکر صاف آتا ہے۔ اسے یہ کہار بھلائی ہوئی ہوگی۔ میں سے تو شہر و کمال پھر اپنے بھائی کی آواز میں سے تھوڑی سی طرح دیکھ کر نکال سکے گا۔ کیونکہ اگر کوئی شخص پتھروں پر عاید کرنا سیکھ اور اپنے علم پر فخر کرتا ہے وہ غیر تو اس کی مجلس سے خارج شدہ ہے اور دوسروں کی ایکسٹنشن اس کا بڑا حصہ نہیں ہے۔ مگر وہ مجلس میں اور شہر پائوں ہو۔ اور اس کے چرنے والے مافوق کی طرح سے خائن پائوں میں اور پورا پورا چھڑا جو تو وہ اس سبب سے معافی حاصل کر سکتا ہو کہ وہ نہیں جانتے کہ ہمارا طریق زندگی میری بات کی حاجت ہے۔ لیکن اگر وہ غیور کی ملکیت میں سے آدمیوں سے چھڑے اور جیسا کہ کہا جاتا ہے۔ وہ اس کے تھوڑے کی عیب جوئی کر کے تو وہ اپنے آپ کو شہر میں ناسرست ثابت کر سکتے۔ اور مذکورہ بالا الزام اپنے ہی پر سنا ہے۔ کیونکہ اس پر بھی الزام لگے گا کہ وہ دوسرے کا حصہ لیتا ہے اور اس کے لئے کی خواہش کرتا ہے جو اس کی نہیں۔ اور وہ گھنٹہ پس کر اسی مقدمہ سے خداوند نے فرمایا ہے۔ الزام نہ لگاؤ کہ میری الزام نہ لگنا چاہئے کیونکہ جس طرح کہ الزام لگاتے تھے وہی طرح تھوڑی الزام لگنا چاہئے گا۔ البتہ یہ اس لئے نہیں ہے کہ ہم کہہ کر دلوں کو ہراسہ نہیں کرتے یا غلط کاموں کی تائید کرتے ہیں بلکہ اس لئے کہ ہم مشیہ کے ترقیب دینے کے اپنی طریقہ کو ہمارا ست طور پر تائید نہیں کرتے۔ جبکہ اس نے ہمارا تہذیب کے ساتھ وہ اسطہ یا رہنما گرو ہیں جو کف کے قابل ہو کر۔ لہذا جو کہ وہ جانتا تھا کہ ہم اس لئے جو ہم کو ملے گی دوسرے سے ملے دوسرے استعمال کیے گئے۔ وہ تانیا ہے۔ جس کے پاس دو کو کے تھوڑے اس کو جس کے پاس تھوڑا سا دیکھ کر پاس لگا اور وہ بھی کیا ہی کرتے۔ پھر کہہ گا کہ میں بھی کیا تھا

تو اس کے لئے کہ ان کو دیکھا جائے۔ اس پر اس کا تعلق ہے پانی پلانٹ۔ پھر یہ سب قریب
 کر کے توجہ دیا دھنا تھا کہ اس کے لئے کیا کیا ہوا تھا نہ جلنے۔ اور یہ بھی
 کے تمام دیکھ کر علی جو واجب ہوا۔ اور اپنی چیزوں کو گویا دوسرے کی چیز کے برابر
 چھڑا دیا۔ اور حجب میں دوسرے کی چیز گناہوں کو اس سے میری یہ غراہیوں کو
 دیکھنا سے ابھری۔ جسے کہہ کر ہم آدمیوں سے حاصل کرتے ہیں اور نہ کہ بالاختیار
 اپنے قبضہ میں رکھتے ہیں۔ جسے کہہ کر ہم آدمیوں سے حاصل کرتے ہیں اور نہ کہ بالاختیار
 کرتے۔ اور انہیں چیزوں سے ہم اپنے لئے خدا کا شکر بندہ کرتے ہیں۔ کیونکہ ایک کام
 کے لئے خدا کا بندہ ہے۔ کیونکہ خداوند فرما ہے کہ نارا است دولت سے اپنے بندہ
 پیدا کرنا کہ جب خدا جانی رہے تو نہ کہہ کر حجب کے۔ کہوں میں جگہ رہے۔
 کیونکہ جو کہ ہم اس وقت سے کہتی ہیں کہ کیا تھا کہ جب ہم نیت کرتے تھے
 اب جب ہم اپنے لئے آئے ہیں خداوند کی خدمت میں واپس کیسے ہیں۔ اور اس
 طرح صاف شہید کرتے ہیں۔ پس اس وقت سے کہتے ہیں کہ انہیں بالضرورت تقیہ علی میں آئیں اور
 ان کے سامنے سے خدا کا سکین پاتا ہے۔ بن باقی میں۔ جسے کہہ کر ہم نے واضح کر دیا ہے
 وہاں وہاں شامل ہیں کہ وہ اشتباہ انہوں سے واجب ہو رہے ہیں اور جانا بھی
 ان میں نیت کے طور پر اشارہ پایا جاتا ہے تاکہ ہم ان چیزوں سے خدا کی خدمت
 کریں اور ہماری اپنی نہیں۔ کیونکہ اس قوم کا تمام سفر جس میں کہ خدا انکے صبر میں سے
 نکال دیا تھا وہ کیسیا کے سفر کی علامت اور نیت تھا جو حق اور ہم میں واقع ہوئے
 والا تھا۔ اس طرح یہ سفر بھی اس کو یہاں سے نکال کر اس کی وراثت میں لے جانا
 ہے جو وہاں خدا کا بندہ ہوئے اسے نہ کہے گا کہ خدا کا بندہ ہو رہا ہے۔ اور اگر
 کوئی شخص اس انجام کی طرف بڑی توجہ کے ساتھ دیکھے گا تو ان کا ذکر دنیا کرتے ہیں
 اور ان تمام باتوں کی طرف توجہ کو خداوند کے شانہ و شوکت سے نکالتے ہیں اور کمال
 تو وہاں وہ کہہ گا کہ شرف و عزت اور وہاں ہمیں ہمیں اس میں اس کو اس وقت سے
 سے خدا کا بندہ ہونا ہے۔

خدا کے ہاتھ میں جو اس قسم کے بیانات ہیں ان سے اس نے ہم سے ملنے میں
 دی ہے۔ اور کتاب کے قلموں کے ہاتھ میں جو خود نوشتوں میں سے ہوں اور
 انبیاء پر لکھے ہیں اس میں انہیں علامت نہ کرنی چاہیے۔ اور نہ تمام کی طرح ہونا چاہیے
 جس سے اپنے والد کا مشہور کر دیا۔ اولیٰ نیت میں گرفتار ہو گیا۔ بلکہ لازم ہے کہ ہم
 کی بابت خدا کی فکر کریں۔ اس لئے کہ ہمارا خداوند کی آمد پر ان کے گناہ و مافات
 کر اپنے لئے تھے۔ اس سبب سے وہ اس کا کام ہے اور نہ کہ اس کے اور ہماری نجات
 پر غور کرتے ہیں۔ مگر ان باتوں کے ہاتھ میں بھی وہ سے نوشتے ان کو علامت بھی
 کرتے ہیں کہ صرف حقیتیں بیان کرتے ہیں اس لئے کہ انہیں انہیں علامت کیوں لے
 نہیں دیکھ کر ہم خدا سے غور نہ کرتے ہیں۔ اس اور ہماری اپنے سے ہر سکر انکس ہیں
 تم کو کے خلاف مسئلوں کی اختصار کریں۔ کیونکہ ان تمام باتوں میں سے ہر ایک کو نوشتہ
 میں بلا کسی علامت کے ہو ہے ایک ہی اپنی طاقت کے بغیر نہیں ہے۔
 (آپس میں ۱۰۰ سے ۱۰۰)

۱۱

دوسرے کا وہ جو دیکھا تھا کہ وہ خداوند کی بابت بھی اس میں سے لال
 کیا کرتا تھا۔ اور ان کا نشانہ کہ وہ ان کے دراصل اس میں اور خداوند کی علامت
 سے ہیں۔ اور کہ اس کے اس قدر کے جس نے نہیں بنا دیا کوئی اور خداوند نہیں۔ نہ ہی
 ان کی باتوں میں کچھ نہ رہے جو کہتے ہیں کہ ہمارے اس باتوں کو یا تو نوشتوں کے بنا
 ہے۔ کیونکہ ہم کی طاقت سے اپنی اور خدا سے۔ کیونکہ اگر کوئی شخص جو تمام شہادتوں
 خالق خدا ایک اور تہذیب کے لئے اور یہ سب کہہ کر دیکھا کہ جس کے ساتھ ہمیں ان کا بندہ
 کسی سفر کی خدا سے یا کسی اور سے بنا ہے۔ تو ایسا شخص یا تو وہی ہے جو وہی اور
 متبادلات ہیں۔ اور یہ سب کی حقیقت کی وہ نہ کہ لانا ہری اور باطنی ولائیں
 پیش کر کے گا۔ اور اس لئے اپنے اشخاص جو دوسری تعلیمات پیش کرتے ہیں وہ
 اپنی باتوں کو جو وہ خدا کی بابت رکھتے ہیں ہم سے چھپاتے ہیں۔ یہ جان کر کہ خداوند کی

تقریباً ۱۰۰۰۰۰ (ایک لاکھ) سے زائد افراد نے اس طرح کی شہادتیں دی ہیں۔
اس طرح کی شہادتیں تقریباً ۱۰۰۰۰۰ (ایک لاکھ) سے زائد افراد نے دی ہیں۔
(آئی این پی آر - ۱۰۰ - ۱۰۰۰۰۰)

۴۲
 کیونکہ یہیاد کہ کبھی شمس نے ہم سے پہلے بھی کہا ہے لفظ بیچنے کے (وہ سنا ہے)۔
 ایک (طبعاً) بیچنے کے کسی بیچنے کی یاد میں ہوتی ہے اور دوسرے شخص سے کبھی
 کوئی نیا فیصلہ کر لیا جائے کہ وہ کوئی دوسرا بیچ لیا گیا ہے۔ باوجود اس کے کہ ان متغول
 فیصلہ پر مشتمل ہیں فرق ہے +

[illegible]

۱۲۷
گوئی کہ ہاں غلط کہ ہم نے اس کو کھڑی کے ذریعہ سے کھ دیا کوئی ٹی بی کے
ذریعہ سے وہ ہم سب پر ظاہر ہو گیا جس سے وہ اپنا طویل دورا کا علاج اور مفت
نما پر کرتا رہے۔ اسے وہ بیماری کا چارہ میں نے نوٹس میں اسے ایک نئے کتابت اس نے
پیشہ الہی وسیع و عریض سے وہ قبول کیا اس میں فرماؤ کہ آیا رابرٹس ۱۹۵۰ء

۱۵
امید چنگر صورت حال ایسی ہے۔ اور یہی عدم تمامہ اور قدیم کلچر کی بے بسی
موجود ہے۔ اور وہ ان لوگوں نے بھی گواہی دینا چاہوں گے ہمیشہ خود کو خدا کو پہچاننا
اور عقل پر مبنی ہے کہ اس پیران کے نام کو صدیوں کیوں کر شکر کرنے کے
مطابق ان کے حقوق سے ۹۰۰ اور ۹۰۰ ہونگے۔۔۔۔۔ بعض نے
میر نہیں جانتا کہ اس طرح سے ایک خاص قرات کی تفسیر کے تحت کھانی کا دور
میں اس کے نام کے اور باقی عدم کو کیا اور اس میں سے کچھ اس کو قریبی اور جس کے
عروض میں ایک ذاتی کو پسند کیا ہے

۱۹۹
چند ماہ بعد کہ جنھوں نے شہر ہونے کے آثار کو دیکھا وہاں پہلے کی کہتے ہیں
کہ ہم نے اس سے پہلے آثار کو دیکھا اور وہ آثار کی بابت ہمیں تاریخ تعلیم دیا کہ انھوں نے
کہتا تھا : آج کی تاریخ ۸ - ۱۱۹۹ ع

۱۷
جیسا کہ فرنگ کہتے ہیں، تیسرا وہ بھی جو اس میں اور جنت کے قابل سمجھتے ہیں
وہ اس جانتے ہیں۔ جیسا کہ اور لوگ فردوس کی خوشی کو کہیں گے اور پھر اور لوگ
اُس مشہر کی تعریف کے قابل ہیں۔ لیکن ہر مقام میں جاننا، اور خود نظر آنا، جاننا
اور کے کہ اُس کو دیکھنے والے قابل ہو جائے۔ وہ خود اُن کو دیکھتے ہیں کہ اُن کی
کے دیکھنے کی فرقی ہے جو مسوگنا یا مسوگنا یا تیسرا گنا چھل لے تھے۔ جیسا کہ
اول الذکر لوگ اس میں پہنچا گئے جو غلبے اور دوسرے لوگ فردوس میں پہنچے
کرتے تھے۔ آخر تیسرے لوگ مشہر میں رہے۔ اور کہ اس میں سب سے زیادہ سے خداوند
نے کہا ہے۔ اور سب کے جیسا کہ پہلا جنت سے اُن کو اور اُن کو تمام جنت میں
خدا کی پس بجاؤں کو اُن کی مٹا سب سے چل دینا ہے۔ جیسا کہ اُس کو کلام کہ اس کو

کے لئے جیسا کہ ہر ایک شخص لائق ہے بائینی ہوگا باپ کی طرف سے حصہ مقرر کیا جاتا ہے۔ اور یہی ضیافت کی میز ہے جس پر وہ لوگ بیٹھیں گے جو میاہ میں بڑے تھے اور ضیافت میں حصہ لیتے ہیں۔ رسولوں کے شاگرد و بزرگوار کا یہ مقولہ ہے کہ یہ لوگوں کا انتظام اور ترتیب ہے جو نجات پا رہے ہیں۔ اور کہ وہ ایسے قدم بقدم آتے بڑھتے ہیں اور روح کے وسیلے سے بیٹھے تک پہنچ جاتے ہیں۔ اور بیٹے کے ذریعہ سے باپ تک۔ اور آخر کار بیٹا اپنے کام کو باپ کے تحت میں کر دیتا ہے جیسا کہ رسولوں نے بھی کہا ہے کیونکہ ضرور ہے کہ وہ حاکمیت کرے جب تک کہ وہ اس کے دشمنوں کو اس کے پیروں تلے کر دے۔

(آبیر فیوس ۵-۳۴: ۲۱)

تمام شد